TUE.31.Dec.2024
VOLUME:19 NO: 334
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 31/ڈسمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 334
26/جمادی الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

گھروں میں کھڑکیوں کیلئے طالبان کی جانب سے نئی ہدایات جاری

پڑوسیوں کے گھر بالخصوص صحن اور باورچی خانوں میں موجودگی خواتین کے پردے کا خیال ضروری

کابل: افغانستان میں طالبان حکومت نے گھروں کی ایسی کھڑکیوں پر پابندی لگا دی جس سے پڑوسیوں اور خود گھر کی خواتین کی بے پردگی کا احتمال ہوتا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ترجمان طالبان کا کہنا ہے کہ یہ پابندی امیر ہبۃ اللہ اخوندزادہ کے حکم پر عائد کی جارہی ہے۔ طالبان حکومت کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دعویٰ کیا گیا ہے کہ خواتین کو کچن، صحن یا کنوؤں سے پانی جمع کرتے ہوئے دیکھنا فحش حرکات کا باعث بن سکتا ہے۔ ترجمان طالبان کا کہنا ہے کہ اب نئی عمارتوں میں ایسی کھڑکیاں بنانے سے گریز کرنا چاہیے جن سے پڑوسیوں کے گھر بالخصوص صحن، باورچی خانے، پڑوسیوں کے کنویں اور خواتین کے استعمال والی دیگر جگہیں نظر آتی ہیں۔ ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ عمارتوں میں ایسی کھڑکیوں سے نہ صرف دوسرے گھروں کی خواتین بلکہ اُس گھر کی خواتین کی بھی بے پردگی ہوتی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اگر ایسی کھڑکیاں پہلے سے موجود ہیں تو، گھر کے مالکان ایسی دیواریں بنائیں یا رکاوٹیں لگائیں تاکہ بے پردگی نہ ہو اور پڑوسیوں کو پریشانی سے بچایا جاسکے۔ حکم نامے میں بتایا گیا ہے کہ میونسپل حکام اور متعلقہ محکموں کو یہ یقینی بنانے کا کام سونپا گیا ہے کہ نئی عمارتوں کی تعمیر میں ان نئے قواعد وضوابط کی تعمیل کریں۔ اقوام متحدہ نے طالبان حکومت کی ان پالیسیوں کو ”جنسی امتیاز“ قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے۔ خیال رہے کہ اگست 2021 سے طالبان کے دور حکومت میں، لڑکیوں کے اسکولوں اور خواتین کی ملازمتوں پر پابندی ہے۔ علاوہ ازیں ٹی وی پر خواتین کی تصاویر اور آوازیں نشر نہیں کی جاسکتیں۔ خواتین کے بیوٹی پارلرز اور جم سمیت عوامی مقامات پر زور سے بات کرنے یا گانا گانے پر بھی پابندی ہے۔ مغربی ممالک اور عالمی اداروں کی جانب سے ان پابندیوں پر تنقید کو نظر انداز کرتے ہوئے طالبان کا موقف ہے کہ ان کی حکمرانی اسلامی اصولوں کے مطابق ہے جن کی وہ افغانستان میں مردوں اور عورتوں کے حقوق کی ضمانت دیتے ہیں۔

ڈاکٹر امبیڈکر کی 'بے عزتی' کے خلاف بایاں محاذ پارٹیوں کا احتجاجی مظاہرہ،

وزیر داخلہ امت شاہ سے استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ذریعہ پارلیمنٹ میں دیے گئے ڈاکٹر امبیڈکر سے متعلق متنازعہ بیان پر احتجاجی مظاہرہ کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ کانگریس پہلے ہی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے معافی مانگنے اور عہدہ سے دستبردار ہونے کا مطالبہ کر رہی ہے، اب بایاں محاذ پارٹیوں نے سڑک پر اتر کر امت شاہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ شروع کر دیا ہے۔ بایاں محاذ پارٹیوں نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر پر مرکزی وزیر داخلہ کے تبصرہ کے خلاف پیر کے روز جنتر منتر پر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی (سی پی ایم)، بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی)، بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (مالے)، ریوولیوشنری سوشلسٹ پارٹی (آر ایس پی) اور کچھ دیگر پارٹیوں کے اراکین نے اس احتجاجی مظاہرہ کے دوران امت شاہ کے خلاف نعرہ بازی کی اور کہا کہ انھیں استعفیٰ دینا چاہیے یا پھر ہٹا دیا جانا چاہیے۔ یہ احتجاجی مظاہرہ مرکزی سطح پر بایاں محاذ پارٹیوں کے ذریعہ شروع کردہ ملک گیر تحریک کا حصہ تھا۔ اس موقع پر سی پی ایم لیڈر رحتان ملا نے کہا کہ ”امبیڈکر نے ہمیں اپنا ایک ایسا آئین دیا جس نے ہمیں ہمارے ذاتی حقوق دیے۔ بی جے پی ان کا احترام نہیں کرتی ہے۔ بی جے پی کے لوگ آئین کی مخالفت کرنے والے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ملک 'منوسمرتی' کی بنیاد پر چلے۔“ انھوں نے الزام عائد کیا کہ وزیر داخلہ نے جس طرح کے الفاظ کا استعمال کیا، وہ آئین ساز کی بے عزتی تھی۔ ملا نے یہ بھی کہا کہ شاہ کو ان کے عہدہ سے فوری طور پر ہٹا دیا جانا چاہیے۔

بی ایس این ایل کے 19 ہزار ملازمین کی ملازمت خطرے میں! کانگریس مودی حکومت پر حملہ آور

مودی حکومت میں بڑھتی بے روزگاری کی خبریں سامنے آنا کوئی نئی بات نہیں رہ گئی ہے۔ پرائیویٹ کمپنیوں میں چھنٹنی کی خبر عام بات ہو گئی ہے۔ اب سرکاری ٹیلی کام کمپنی بی ایس این ایل میں 19 ہزار ملازمین کی چھنٹنی سے متعلق خبر نے ہلچل مچا دی ہے۔ کئی نیوز پورٹل نے اس خبر کو شائع کیا ہے اور اب کانگریس مودی حکومت پر حملہ آور نظر آ رہی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ نوجوانوں کو برباد کرنے پر آمادہ نریندر مودی حکومت میں بھرتیاں تو ہوتیں نہیں، الٹے نوکریاں چھین لی جاتی ہیں۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے اپنے آفیشیل ہینڈل پر بی ایس این ایل میں چھنٹنی کی تیاریوں پر دو پوسٹ کیے ہیں۔ ایک ویڈیو پوسٹ ہے اور دوسرا ٹیکسٹ فارمٹ میں ہے۔ ویڈیو پوسٹ میں کانگریس نے بتایا ہے کہ ”نئے سال پر ملک کو نریندر مودی کا تحفہ ہے بمپر چھنٹنی۔ جی ہاں، جب سارے پی ایس یوز دوست (اڈانی) کو بیچنے سے من نہیں بھرا تو نریندر مودی حکومت نے سرکاری ٹیلی کام کمپنی بی ایس این ایل کے 19 ہزار ملازمین کی چھنٹنی کی تیاری کر دی ہے۔“ اس ویڈیو پوسٹ میں آگے کہا گیا ہے کہ ”کانگریس حکومت کے وقت بمپر بھرتی ہوا کرتی تھی، لیکن بی جے پی حکومت میں ملتی ہے تو 'بمپر بے روزگاری' اور 'بمپر چھنٹنی'۔ نوجوانوں کو برباد کرنے پر آمادہ نریندر مودی حکومت میں بھرتیاں تو ہوتیں نہیں، الٹے نوکریاں چھین لی جاتی ہیں۔ نریندر مودی نے ملک کے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر دیا ہے۔“ اس ویڈیو میں کچھ نیوز پورٹلس کی سرخیوں کو دکھایا گیا ہے جس میں بی ایس این ایل کی چھنٹنی کا تذکرہ ہے۔ وہ سرخیاں اس طرح ہیں:

بی ایس این ایل نئے سال پر کرے گا بمپر چھنٹنی، داؤ پر 19 ہزار ملازمین کی ملازمت

اس پی ایس یو کو اڈانی پاور سے ملا 11 ہزار کروڑ کا آرڈر

بی ایس این ایل کی وی آر ایس 2.0 یوجنا سے 19 ہزار ملازمتیں جاسکتی ہیں

7 سال سے انتظار، لیکن 2025 میں بھی نہیں ہوگی ایس آئی کی بھرتی

بی ایس این ایل سے جانے والی ہے 19 ہزار لوگوں کی ملازمت

ایک دیگر پوسٹ میں کانگریس نے کہا ہے کہ ”مودی حکومت میں جاری 'بمپر بے روزگاری' کے درمیان ایک اور خبر آئی ہے۔ اب بی ایس این ایل اپنے 19 ہزار ملازمین کو ملازمت سے نکالنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ مودی حکومت کی سوچی سمجھی سازش ہے، جس میں وہ سرکاری کمپنیوں کو تباہ کر انھیں پرائیویٹ ہاتھوں میں سونپنے پر آمادہ ہے۔“ اس میں مزید لکھا گیا ہے کہ ”یہ حالات تب ہیں جب ملک کے نوجوان بے روزگاری سے بے حد پریشان ہیں۔ ایک ملازمت کے لیے ٹرینوں میں دھکے کھا رہے ہیں، شہر شہر بھٹک رہے ہیں، سڑکوں پر دھرنے دے رہے ہیں اور شدید سردی میں لاٹھیاں جھیل رہے ہیں۔“ پوسٹ کے آخر میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ”نریندر مودی نے ٹھان رکھا ہے: نوجوانوں کو در در بھٹکاؤں گا، لیکن دوست کو امیر بناؤں گا۔“

'الیکشن کمیشن جانچ کرے'، عآپ لیڈر سنجے سنگھ کی بیوی کا 2 ریاستوں میں ووٹ ہونے کی خبر پر دیویندر یادو کا مطالبہ

نئی دہلی؛ دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عآپ کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ کے خلاف جانچ کرے۔ دراصل جانچ کا مطالبہ سنجے سنگھ کی شریک حیات انیتا سنگھ کے تعلق سے کرنے کے لیے کہا گیا ہے جن کے 2 ریاستوں میں ووٹر ہونے کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ دیویندر یادو نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سنجے سنگھ کی بیوی انیتا سنگھ کے اس حلف نامہ کی جانچ کرے جس میں انھوں نے خود کو اتر پردیش کے سلطان پور کی ووٹر بتایا ہے۔ حالانکہ سنجے سنگھ پریس کانفرنس کر کے ان کا نام دہلی کے ووٹر لسٹ سے کٹوانے کا الزام عائد کر رہے ہیں۔ انھوں نے نئی دہلی اسمبلی حلقہ میں ووٹ ڈال کر باہر نکلنے کے بعد کی ان کی تصویر بھی جاری کی ہے۔ دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ خود کو نام نہاد ایماندار کیجریوال کے سپاہی کہنے والے سنجے سنگھ اپنی حالت کو واضح کریں۔ اگر ان کی بیوی نے دہلی کا ووٹر ہوتے ہوئے ووٹ کیا ہے تو پھر انیتا سنگھ نے حلف نامہ میں سلطان پور، اتر پردیش کا ووٹر ہونے کی بات کیوں لکھی؟ اگر ایسا ہے تو یہ غیر قانونی ہے۔ دہلی کانگریس صدر نے کہا کہ الیکشن کمیشن اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو قصورواروں کو سزا دینے کے لیے سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ بی جے پی اور عآپ کے لیڈران پوروانچل و روہنگیا پناہ گزینوں کے ووٹ کٹوانے کی سیاست کر کے دہلی والوں کی توجہ دہلی کے رکے ہوئے کاموں اور موجودہ مسائل سے ہٹانے کا ڈرامہ کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب ایک انتخاب کے آخری وقت تک ووٹ بنتا ہے تو کیوں سنجے سنگھ موضوعِ بحث بن کر لوگوں کی توجہ اپنی پارٹی کی طرف کھینچ رہے ہیں۔

'پجاری گرنتھی سمّان یوجنا' نے اقلیتی طبقہ کے تئیں کیجریوال کے دوہرے رویہ کو کیا ظاہر: دیویندر یادو

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کیجریوال کو ان کے دوہرے رویہ پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ دراصل کیجریوال نے مندروں کے پجاریوں اور گرودوارے کے گرنتھیوں کے لیے 'پجاری گرنتھی سمّان یوجنا' کا اعلان کیا ہے جس کے تحت ہر ماہ 18000 روپے اعزازیہ دیا جائے گا۔ دیویندر یادو نے کہا کہ کیجریوال کا یہ قدم انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ ایک طرف جہاں عآپ حکومت دہلی کے رجسٹرڈ مسجدوں کے 150 اماموں و 58 مؤذنوں اور غیر رجسٹرڈ مسجدوں کے 2000 سے زائد اماموں ومؤذنوں کو گزشتہ 17 ماہ سے تنخواہ دینے میں ناکام رہی ہے، وہیں دوسری جانب پجاریوں اور گرنتھیوں کے لیے نئی نئی اسکیمیں لا رہے ہیں۔ کیجریوال نے آج ثابت کر دیا ہے کہ اقلیتی طبقہ کے استحصال کے معاملے میں وہ بی جے پی سے کم نہیں ہے۔ بے روزگاری اور مہنگائی سے پریشان عوام پر خاموشی اختیار کرنے والے کیجریوال بذات خود کناٹ پلیس کے ہنومان مندر کے پجاری کا رجسٹریشن کرانے جاتے ہیں۔ کیجریوال اب پوری طرح بی جے پی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مذہب کی سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ دیویندر یادو نے اقلیتی طبقہ کے ساتھ کیے گئے سوتیلے سلوک پر کیجریوال کو کانگریس حکومت کا دور یاد دلایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اپنی دور حکومت میں مسجدوں کے اماموں اور مؤذنوں کو وقت پر تنخواہیں دیتی تھی اور 2013 میں ان کے تنخواہوں میں خاصا اضافہ بھی کیا گیا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ میں بدعنوانی اور گھوٹالے کے الزام میں ان کے رکن اسمبلی جیل جا چکے ہیں۔ انہوں نے کیجریوال حکومت کی غلط پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت کی روایت رہی ہے کہ جس محکمہ کا سربراہ جیل جائے گا اس محکمہ کی تمام تر اسکیموں پر روک لگا دی جائے گی۔ ریاستی کانگریس صدر نے کیجریوال کے وعدوں کو ہر طرح سے جھوٹ پر مبنی قرار دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ کیجریوال نے 'پجاری گرنتھی سمّان یوجنا' کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم پہلی بار اس اسکیم کی شروعات کر رہے ہیں۔ 11 سال قبل بھی اسی طرح کیجریوال نے دہلی کی عوام سے بہت سے وعدے کیے تھے ان میں سے انہوں نے کسی کو بھی بہتر طریقے سے پورا نہیں کیا۔ کیجریوال جس تعلیم اور اسپتال ماڈل کا ڈھنڈورا پیٹتے نہیں تھکتے، وہاں جانے پر معلوم ہوتا ہے کہ ان کے قول و عمل میں کس قدر تضاد ہے۔ پجاریوں اور گرنتھیوں کے لیے اعلان کردہ اسکیم سوائے انتخابی چال کے اور کچھ نہیں ہے۔ حال ہی میں کیجریوال نے اعلان کیا تھا کہ 'مہیلا سمّان یوجنا' کے تحت خواتین کو ماہانہ 2100 روپے دیے جائیں گے، جبکہ خود دہلی حکومت نے عوامی طور پر قبول کیا کہ ایسی کوئی اسکیم نہیں ہے۔

شیولنگ معاملے میں اکھلیش یادو کے بیان پر سیاست گرم، او پی راج بھر نے ایس پی رہنما سے پوچھا سوال

لکھنو: اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ واقع 5 کالی داس مارگ پر وزیر اعلیٰ رہائش کو لے کر سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے ایک بڑا دعویٰ کیا تھا۔ ریاست میں الگ الگ ضلعوں میں بالخصوص سنبھل میں مندروں اور باوڑیوں کی تلاش میں جاری کھدائی کے تعلق سے قنوج کے رکن پارلیمنٹ نے کہا تھا کہ چونکہ کھدائی کا کام چل رہا ہے اس لیے میرا ماننا ہے کہ وزیر اعلیٰ رہائش میں شیولنگ ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ شیولنگ وہیں ہے۔ ہم سبھی کو اس کی کھدائی کی تیاری کرنی چاہیے۔ میڈیا پہلے جائے، اس کے بعد ہم شامل ہوں گے۔ سماج وادی پارٹی رہنما کے اس بیان پر اب سیاست گرم ہو گئی ہے۔ یوگی حکومت میں وزیر او پی راج بھر نے اس سلسلے میں اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ (اکھلیش) اپنا ووٹ بینک محفوظ کرنے کے لیے بیان بازی کر رہے ہیں۔ وہ اس طرح کی بے بنیاد باتیں کر رہے ہیں تاکہ ان کا ووٹ بینک کھسک نہ جائے۔ اگر انہیں اس بارے میں پتہ تھا تو انہوں نے وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے کھدائی کیوں نہیں کروائی؟ سماج وادی پارٹی کو صرف مخصوص طبقہ کا ووٹ چاہیے۔ وہ کوئی کام نہیں کرتے اور یہاں (این ڈی اے) وہ ووٹ بھی نہیں مانگ رہے اور کام بھی کر رہے ہیں۔ اکھلیش یادو کے علاوہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے رکن اسمبلی روی داس مہروترہ نے بھی پیر کو کہا کہ اتر پردیش کے وزی اعلی کی رہائش کے نیچے ایک شیولنگ ہے اور اس لیے وہاں کھدائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے 5، کالی داس مارگ واقع رہائش کے نیچے بھی شیولنگ ہے۔ اگر بی جے پی مسجدوں کے نیچے مندر ڈھونڈ رہی ہے تو وزیر اعلیٰ کی رہائش کی بھی کھدائی ہونی چاہیے۔ واضح ہو کہ یہ تنازعہ تب شروع ہوا جب اتر پردیش میں کئی مقامات پر کھدائی کی جارہی ہے۔ خاص کر سنبھل میں جہاں پرانی مذہبی تعمیرات کی تلاش کی جارہی ہے۔ اکھلیش کے اس بیان کے بعد بی جے پی رہنماؤں نے یہ سوال اٹھایا کہ اگر سماج وادی پارٹی کو اتنا یقین تھا کہ وزیر اعلیٰ رہائش میں شیولنگ ہے تو انہوں نے اپنی مدت کار میں کے دوران اس سلسلے میں کوئی قدم کیوں نہیں اٹھایا۔

ہندوستان فروری میں آڈیو ویژول انٹرٹین سمٹ کی میزبانی کرے گا

نئی دلی۔ 30/دسمبر۔ ایم این این۔ من کی بات※ کے 117 ویں ایپی سوڈ میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو ہندوستان کے تخلیقی اور تفریحی شعبے کے لیے ایک اہم سنگ میل کے بارے میں دلچسپ خبر شیئر کی۔ قوم سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے اعلان کیا کہ ہندوستان اگلے سال 5 سے 9 فروری 2025 تک پہلی بار عالمی آڈیو ویژول انٹرٹینمنٹ سمٹ (WAVES) کی میزبانی کرے گا۔ ویوز سمٹ کا ڈیووس جیسے عالمی پروگراموں سے موازنہ کرتے ہوئے جہاں دنیا کے معاشی بڑے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ”دنیا کے سامنے ہندوستان کی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔ میڈیا اور تفریحی صنعت سے تعلق رکھنے والے جنات کے ساتھ ساتھ دنیا بھر سے تخلیقی ذہن ہندوستان میں جمع ہوں گے۔ یہ چوٹی کانفرنس ہندوستان کو عالمی مواد کی تخلیق کا مرکز بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے ویوز کی تیاریوں میں نوجوان تخلیق کاروں کے اہم کردار پر زور دیا، جو ہندوستان کی تخلیقی برادری کے متحرک جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے ملک کے نوجوانوں کے جوش وخروش اور بڑھتی ہوئی تخلیق کار معیشت میں ان کے تعاون پر فخر کا اظہار کیا، جو کہ ہندوستان کے 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی طرف پیش قدمی کے دوران ایک اہم محرک ہے۔ وزیر اعظم نے تفریحی اور تخلیقی صنعتوں کے تمام اسٹیک ہولڈرز سے لہروں میں فعال طور پر حصہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ چاہے آپ ایک نوجوان تخلیق کار ہوں یا ایک قائم شدہ فنکار، بالی ووڈ یا علاقائی سنیما سے وابستہ، ٹی وی انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور، اینیمیشن، گیمنگ کے ماہر، یا تفریحی ٹیکنالوجی میں اختراعی، میں آپ کو ویو کا حصہ بننے کی ترغیب دیتا ہوں۔

بہار: ایک ایم ایل سی سیٹ پر

ضمنی انتخاب کا اعلان، 23 جنوری کو رائے دہی

پٹنہ: آر جے ڈی کے رکن قانون ساز کونسل سنیل کمار سنگھ کی رکنیت منسوخ کیے جانے کے بعد اب اس سیٹ پر الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں نوٹیفکیشن پیر (30 دسمبر 2024) کے روز جاری کر دیا گیا ہے۔ آئندہ ماہ 23 جنوری کو اسمبلی میں ووٹنگ ہوگی اور اسی روز گنتی بھی ہوگی۔ ووٹنگ کا وقت صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک رکھا گیا ہے۔ اس انتخاب کے لیے نامزدگی کا عمل 6 جنوری سے شروع ہوگا جس کی آخری تاریخ 13 جنوری 2025 ہوگی۔ آر جے ڈی ایم ایل سی سنیل کمار سنگھ نے 13 فروری 2024 کو گورنر کے خطاب پر بحث کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی 'ممکری' کی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے وزیر اعلیٰ کے خلاف توہین آمیز تبصرے بھی کیے تھے۔ جنتا دل یو ایم ایل سی بھیشم سہنی نے سنیل کمار سنگھ کے اس عمل پر ان کے خلاف اخلاقیات کمیٹی کے سامنے عرضی داخل کی تھی۔ اخلاقیات کمیٹی کے صدر اور قانون ساز کونسل کے ڈپٹی چیئرمین پروفیسر رام وچن رائے نے رواں سال جولائی میں قانون ساز کونسل کے چیئرمین کو اپنی رپورٹ سونپ دی تھی۔ رپورٹ میں ایم ایل سی سنیل کمار سنگھ پر لگائے گئے الزامات کو درست قرار دیا گیا اور تادیبی کارروائی کے تحت ان کی رکنیت منسوخ کر دی گئی تھی۔ سنیل کمار کی منسوخی کے بعد ہونے والے انتخاب کے حوالے سے یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا سنیل کمار دوبارہ نامزدگی کر سکتے ہیں؟ اس معاملے میں کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر وہ دوبارہ نامزدگی کرتے بھی ہیں تو انھیں جیت نہیں مل سکے گی۔ سینئر صحافی سنتوش کمار نے کہا کہ اس ضمنی انتخاب میں یقینی طور پر حکمراں جماعت کا ہی کوئی ایم ایل سی منتخب ہوگا۔ کیونکہ یہ انتخاب صرف ایک سیٹ کے لیے ہوگا۔ ویسے ووٹنگ میں تو سبھی 243 اراکین اسمبلی حصہ لیں گے۔ ایسے میں جس کی تعداد زیادہ ہوگی جیت اسی کی ہوگی۔ اگرچہ یہ سیٹ پہلے سے آر جے ڈی کے قبضہ میں تھی لیکن اب حکمراں جماعت کے اراکین کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے پاس ہی چلی جائے گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ انتخاب حکمراں جماعت بلا مقابلہ ہی جیت لے۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے 'استھی وسرجن' پر بی جے پی کے الزام کا کانگریس نے دیا سخت جواب

نئی دہلی: سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کا 'استھی وسرجن' (باقیات کو ندی میں بہایا جانا) 29 دسمبر کو انجام پایا۔ اس معاملے میں بی جے پی لیڈران نے کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے بیان دیا کہ پارٹی لیڈران کا 'استھی وسرجن' میں شامل نہ ہونا شرمناک ہے۔ بی جے پی کے ذریعہ کیے گئے اس حملہ پر اب کانگریس نے سخت جواب دیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے ایک بیان جاری کر بتایا ہے کہ 'استھی وسرجن' میں کانگریس کے سرکردہ لیڈران کی شرکت کیوں نہیں ہوئی تھی۔ ساتھ ہی انھوں نے بی جے پی کو نچلی سطح کی سیاست کرنے سے باز آنے کو بھی کہا ہے۔ دراصل ڈاکٹر منموہن سنگھ کی استھیاں (باقیات) ان کی فیملی کے اراکین نے سکھ رسوم و رواج کے مطابق مجنوں کا ٹیلہ گرودوارہ کے قریب جمنا ندی میں بہا دیں۔ اس دوران گاندھی فیملی کا کوئی رکن نہیں پہنچا۔ اسی معاملے پر بی جے پی نے کانگریس کو نشانہ بنایا ہے، حالانکہ اب کانگریس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی فیملی کی پرائیویسی کا خیال رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔

غزہ: انتہائی مشکل حالات میں گزر رہی خواتین کی زندگی

باپردہ خواتین بے پردہ زندگی گزارنے پر مجبور

غزہ 30/ڈسمبر (ایجنسیز) حماس اور اسرائیل کے درمیان گزشتہ ایک سال سے جاری جنگ کے خاتمے کا دور دور تک کوئی آثار نظر نہیں آ رہا ہے۔ جنگ کی شدت اور ہولناکی کی وجہ سے پورا فلسطین خاص طور سے غزہ ملبے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ایک طرف جہاں ہزاروں مکان بشمول کالج، مسجد اور اسپتال کے نیست ونابود کردیے گئے وہیں ہزاروں لوگوں نے اپنی جانیں گنوادیں۔ سروں سے سائے اجڑنے کے بعد لوگ ٹینٹ اور کھلے آسمان کے نیچے رہنے پر مجبور ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق 90 فیصد لوگ تقریباً 3.2 ملین لوگ اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ جبکہ 45000 سے زائد فلسطینیوں نے اپنی جانیں گنوا دی ہیں جن میں زیادہ تر تعداد خواتین اور بچوں کی ہیں۔ غذائی قلت کی وجہ سے فاقہ کشی اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ اگر ہم بات کریں ٹینٹ میں رہنے والوں کی تو سردی کی شدت میں ان کو کھانے پینے کی قلت ساتھ ساتھ پہننے کے کپڑوں کی بھی کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اگر ان چھوٹے چھوٹے ٹینٹ میں زندگی گزارنے پر مجبور لوگوں کی بات کریں تو خواتین کو پرائیویسی (رازداری) کی پریشانی کا زیادہ سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دراصل مجبوری کی حالت میں چھوٹے سے ٹینٹ میں خواتین کو نامحرموں کے ساتھ رہنا پڑ رہا ہے۔ ایسے میں خواتین کو اپنے نامحرموں سے پردہ کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مجبوری کا عالم یہ ہے کہ ایک چھوٹے سے ٹینٹ میں خواتین، بچے اور مرد سب ایک ساتھ رہ رہے ہیں۔ چھوٹے سے ٹینٹ میں خواتین کو کپڑوں کی تبدیلی اور سونے تک کے لیے مناسب جگہ نہیں مل پا رہی ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے خواتین سے اس کی پرائیویسی (رازداری) کو سلب کرلیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنگ کے حالات میں 690،0000 سے زیادہ خواتین کو ماہواری کے ایام میں 'ماہواری پیڈ' بھی میسر نہیں ہیں۔ ایسے میں خواتین کو ان ایام میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ غزہ میں خواتین کے امور کے مرکز کی ڈائریکٹر امل صیام کے مطابق ایسی ناگفتہ بہ حالات خواتین کے لیے کافی خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ ٹینٹ میں پناہ لینے والے فلسطینی شہریوں کی مجبوری کی انتہا یہ ہے کہ وہاں پر بیت الخلاء تک کا انتظام نہیں ہے۔ غزہ کے ٹینٹ میں پریشانی بھری زندگی گزارنے پر مجبور علاء حمامی نے کہا کہ ہماری پوری زندگی نماز کے لیے پہنے جانے والی کپڑوں میں گزر رہی ہے۔ اب ہم اس چادر کو نہیں اتار سکتے، رات کو سونے سے لے کر ہر وقت ہم یہ کپڑہ پہنتے ہیں۔ ہر وقت آس پاس مردوں کی موجودگی کی وجہ سے جسم کو باپردہ رکھنے کے لیے یہ کپڑہ پہننا ہماری مجبوری ہے۔ اگر رات میں سوتے بھی ہیں تو یہی کپڑا پہنتے ہیں کیونکہ اسرائیلی حملے کی کوئی خبر نہیں کب کس جانب سے ہو جائے۔ ایسے میں محفوظ مقام کی طرف بھاگنے میں آسانی ہو سکے۔ غزہ کے ٹینٹ میں خواتین کو جو آج بے پردگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے یہ صرف اور صرف مجبوری کی وجہ سے ہے۔ جب یہاں کے حالات بہتر تھے تو خواتین پردے کا خاصا اہتمام کرتی تھیں۔ خواتین انجان اور نامحرموں کے سامنے بے پردہ نہیں آتی تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے سربراہ نے پیر (30 دسمبر 2024) کو غزہ میں اسپتالوں پر حملے بند کرنے کی گزارش کی ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے یہ بات اسرائیل کے مسلسل اسپتالوں پر حملے کیے جانے کے بعد کہی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ٹریڈوس ایڈنوم گیبریئس نے کہا کہ ”غزہ کے اسپتال ایک بار پھر جنگی میدان بن گئے ہیں۔ ایک بار پھر صحت کا نظام ڈر وخوف کے سائے میں آ گیا ہے۔ ہم ایک بار پھر دوہراتے ہیں کہ غزہ میں اسپتالوں پر حملے کرنے بند کر دیے جائیں۔“ ساتھ ہی انہوں نے جنگ بندی کی بھی بات کی۔

ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں نے اپنے ہائبرڈ ہائپرسونک میزائل

نئی دلی۔ 30/دسمبر۔ ایم این این۔ ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں نے اپنے ہائبرڈ ہائپرسونک میزائل کے حالیہ تجربے کے ساتھ ایک اہم چھلانگ لگائی ہے، جسے سرکاری طور پر لانگ رینج ایئر لانچڈ سرفیس میزائل (LRASHM) کہا جاتا ہے۔ 1,500 کلومیٹر سے زیادہ کی بیان کردہ رینج پر فخر کرنے والا یہ میزائل ہندوستان کے ہتھیاروں میں سب سے طویل فاصلے تک مار کرنے والا روایتی میزائل ہے، جو میزائل ٹیکنالوجی میں ایک رہنما کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کرتا ہے۔ LRASHM※ بھارت کی طاقت کو پروجیکٹ کرنے اور مخالفین کے خلاف قابل اعتماد ڈیٹرنس برقرار رکھنے کی صلاحیت میں ایک کوانٹم چھلانگ کی نمائندگی کرتا ہے، خاص طور پر تبت کے سطح مرتفع جیسے چیلنجنگ خطوں میں ہائپر سونک رفتار اور درستگی کے ساتھ، یہ میزائل بھارت کو وسیع فاصلے پر اہم فوجی تنصیبات کو بے اثر کرنے کے لیے ایک زبردست ٹول پیش کرتا ہے۔

انضمام اور مشترکہ طور پر، مسلح افواج مل کر چیلنجوں کا مقابلہ زیادہ موثر انداز میں کرسکیں گی۔ وزیر دفاع

مہو (مدھیہ پردیش)۔ 30/دسمبر۔ ایم این این۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پیر کو مہو میں ملک کے سامنے نئے چیلنجوں کے طور پر جنگ کے غیر روایتی طریقوں※ کی نشاندہی کی۔ وہ آرمی وار کالج میں اعلیٰ فوجی افسران سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انفارمیشن وارفیئر، اے آئی پر مبنی جنگ، پراکسی وار، الیکٹرو میگنیٹک جنگ، خلائی جنگ، اور سائبر حملے جیسے بہت سے غیر روایتی طریقے اب ہمارے لیے ایک چیلنج بن رہے ہیں۔ الیکٹرانک چپس کی دستیابی پر مختلف ممالک کا غلبہ بھی مسئلہ ہے۔ نایاب زمینی مواد پر اجارہ داری بھی ایک بڑے چیلنج کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس مشکل صورتحال میں یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ہندوستانی فوج کو ایسے تمام حالات سے نمٹنے کے لیے تربیت یافتہ اور لیس رہنا چاہیے۔ یہ دیکھنا بہت اچھا ہے کہ مہو کے تربیتی مراکز ان کوششوں میں بہت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ جگہ 200 سال سے زیادہ عرصے سے اپنی فوجی بہادری کے لیے مشہور ہے۔ گزشتہ 24 سالوں میں کسی وزیر دفاع کا آرمی وار کالج، مہو کا یہ پہلا دورہ تھا۔ ”ہماری حکومت تینوں افواج کے درمیان انضمام اور جوڑ کو بڑھانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ کیونکہ مستقبل میں ہمیں ایسے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا جن کا مقابلہ ہماری خدمات مل کر بہتر طریقے سے کرسکیں گی۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ اعلیٰ سطحی تربیت مہو کنٹونمنٹ میں تمام ونگز کے افسران کو فراہم کیا گیا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
2
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
31 Dec. 2024

ماں باپ کے لئے 100 سنہرے اصول

از- ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد
موبائل نمبر:9885650216

اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کے بعد بندوں میں ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور ان کی خدمت کرے کی تاکید کی گئی۔اولاد والدین کے لئے قدرت کا انمول تحفہ ہے۔اس تحفہ کی قدر کریں اور یہ آپ کے پاس بطور امانت بھی ہے ان کو نیک بنانے اور ان کی فطرت و شریعت کے مطابق تعلیم و تربیت کرنے کی پرورش تو جانور بھی کرتے ہیں کمال یہ ہے کہ ان کی صحیح اسلامی اصولوں پر تربیت کی جائے ماں باپ کے لئے یہ جہاد سے کم نہیں۔دور حاضر میں والدین کی لاپرواہی غفلت اور عدم دلچسپی کی وجہ سے بچے مغربی کلچر اور بے دینی طرز معاشرت سے تباہ و برباد ہو رہے ہیں۔بچپن سے ان کی تربیت اور کردار سازی نہ کی گئی تو یہ بڑے ہوکر باغی، نافرمان اور قوم وملت کے لئے مصیبت اور پریشانی کا باعث بنیں گے۔بہت بڑی ذمہ داری ہے ماں باپ پر اولاد کو نیک بنانے کی، اگر آپ ان کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک اور مرنے کے بعد ایصال ثواب کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں تو مندرجہ اسلامی اصول کو سختی کے ساتھ اپنائیں اور اپنا فرض ادا کریں۔(۱) ماں کی گود بچہ کی پہلی درسگاہ ہے لہٰذا دیندار تعلیم یافتہ با اخلاق لڑکی کو بہو بنائیں تاکہ ان سے ہونے والی اولاد نیک اور صالح ہو یہ بنیادی اصول ہے۔(۲) بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے ایسے اسکولس کا انتخاب کریں جہاں دینی تعلیم و تربیت کا نظم ہو اور وہ غیر اسلامی طریقہ تعلیم سے بھٹکنے نہ پائے۔(۳) ماں بچوں کو شب و روز کی ضروری دعائیں یاد کرائیں اور صبح و شام سونے جاگنے، کھانے پینے اور دیگر اسلامی دعاؤں کے ساتھ اسلامی آداب و اخلاق سکھائیں یہ گھر میں ہی ہونی چاہئے۔(۴) بچوں کو کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا معنی مفہوم اور اس کے شرائط بتائیں۔(۵) بچوں کو پیدا کئے جانے کا مقصد بتائیں اور اللہ تعالیٰ کا تعارف ذہن نشین کردیں۔(۶) بچوں کو جہنم کی آگ اور عذاب قبر کے متعلق کم خبر دیں تاکہ ان کے ذہنوں میں اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ تصور پیدا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس صرف عذاب ہے۔(۷) بچوں کے دلوں میں اللہ کی محبت پیدا کریں اور جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب سے بھی واقف کروائیں۔(۸) بچوں کو تنہائی اور اکیلے پن میں غلط اور بُرا کام کرنے سے ڈرائیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں اور ہر جگہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔(۹) بچوں کو بسم اللہ، سبحان اللہ، اللہ اکبر، ماشاء اللہ، جزاک اللہ کب کہیں بتائیں اور ان کلمات کی وضاحت کریں۔(۱۰) بچوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ کی سیرت طیبہ سے واقف کریں اور روزانہ سیرت رسول سے متعلق کتابوں کا مطالعہ کا ذوق پیدا کریں۔(۱۱) بچوں کو ایمان کی حقیقت اس کی روح اور اس کے ارکان سمجھائیں خاص طور سے ایمان بالقدر اچھی اور بری تقدیر کیا ہے بتائیں۔(۱۲) بچوں کو بچپن سے ہی اصول ثلاثہ اور قواعد اربعہ کو خوب ذہن نشین کردیں۔(۱۳) بچوں کو توحید کا معنی مفہوم اس کے اقسام، اسکی ضد اور نواقض اسلام کی تفصیلات بھی اچھی طرح سمجھائیں۔(۱۴) بچوں کو شرک اور اس کے خطرات سے آگاہ کریں جس طرح حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی۔(۱۵) کافر، مشرک، منافق کا قیامت کے دن کیا حشر ہوگا اس بارے میں علماء کرام اور مستند کتابوں کے حوالے سے سمجھائیں (۱۶) بچوں کو اسلام کے پانچ ارکان کی خوب تعلیم دیں تاکہ وہ اپنی جوانی اور بڑھاپے میں بھی اس کا پابند رہ سکے۔(۱۷) والدین خود نماز کے پابند بنیں، باپ بچے کو مسجد کے آداب سکھائے اور ساتھ لے کر مسجد جائے۔ وضو، نماز کا طریقہ بتائے۔(۱۸) بچوں کو بڑوں کا ادب و احترام اور چھوٹوں پر نرمی و شفقت کی تعلیم دیں۔(۲۰) بچوں کو کاہل نہ بنائیں اور ان کی ہمت و طاقت سے زیادہ بوجھ بھی نہ ڈالیں۔ بار بار ڈانٹ ڈپٹ کرنا بھی اچھا نہیں اور ان کی تربیت و اصلاح سے غافل اور لاپرواہ ہونا بھی اچھا نہیں۔(۲۱) بچوں کو قرآن مجید اور حدیث رسول یاد کرنے، حفظ کرنے کی ترغیب دیجئے اور اس پر انعام بھی رکھئے۔(۲۲) بچوں کے سامنے صدقہ خیرات خود کیجئے اور انہیں بھی خیرات و انفاق کے لئے پیسہ بھی دیں اور انفاق پر ابھاریئے۔(۲۳) نیکی کرنے اور نماز پڑھنے میں کاہلی سستی سے کام نہ لیجئے کیوں کہ آپ اپنے بچوں کے لئے آئینہ ہوتے ہیں، لہٰذا آپ کا ہر قول و فعل آپ کی عادتیں آپ کی اولاد میں منتقل ہوتے ہیں۔(۲۴) بچوں سے غلطی ہونے کی صورت میں فوری ایکشن مت لیجئے بلکہ موقع محل دیکھ کر اچھے انداز سے سمجھائیں اور مناسب سزا دیجئے۔(۲۵) بچوں کے سامنے ہمیشہ سچ بولئے۔ جھوٹ سے بچیئے ورنہ وہ بھی جھوٹ کے عادی ہوجائیں گے۔(۲۶) سچائی، امانت داری، شرم و حیا کی تعلیم دیجئے اور سچے واقعات پیش کریں۔(۲۷) بچوں کے سامنے صبر و شکر کی اہمیت فضیلت بیان کریں۔(۲۸) ان کو رمضان کے روزوں کے علاوہ جمعرات اور پیر اور چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ میں ایام بیض کے روزے بھی رکھوائیں۔(۲۹) ایک سے زیادہ اولاد ہو تو ان کے درمیان عدل و انصاف سے کام لیں۔(۳۰) بچوں کو دوسروں کے ساتھ ہمدردی، انسانیت، احترام، ایثار و قربانی کی تعلیم دیجئے۔(۳۱) بچوں کو بڑوں کی محفلوں اور دینی مجالس میں شرکت کی اجازت دیجئے تاکہ وہ ادب سیکھ سکیں۔(۳۲) اپنی اولاد کو چوری، جھوٹ، غیبت کے برے کام کے انجام سے باخبر کیجئے اور قرآن و سنت سے اس کے نقصانات بتایئے۔(۳۳) اپنی اولاد کے ساتھ نرمی، شفقت، پیار کے ساتھ پیش آیئے سخت دلی سے خود بھی پرہیز کیجئے۔(۳۴) اپنی اولاد کو تقوی و اخلاص کی تعلیم اور اس کے فضائل و برکات بتایئے۔(۳۵) اپنی اولاد کے اندر سخاوت انفاق اور فیاضی کی عادت ڈالئے اور یہ عادتیں اپنے گھر سے شروع کیجئے۔(۳۶) بچوں سے کئے ہوئے وعدے پورے کیجئے ورنہ وہ بھی وعدہ خلافی کرنے لگیں گے۔(۳۷) بچوں کے ساتھ رشتہ و ناطہ کی اہمیت بتایئے اور قطع رحمی کی سزا سنایئے۔(۳۸) خود گالی گلوج ظلم و ناانصافی سے بچیں تو بچے بھی بری عادتوں سے بچیں گے۔(۳۹) بچوں کو ناچ گانے بجانے موسیقی اور فلمی دنیا سے دور رکھئے تاکہ وہ گناہوں سے محفوظ رہ سکیں۔(۴۰) بچوں کو سلام کرنے جواب دینے کا عادی بنایئے۔(۴۱) بچوں کے سامنے شرم و حیا لباس اور ستر پوشی کے آداب بتایئے۔(۴۲) بچوں کو پڑوسیوں کے حقوق پر ابھاریئے اور انہیں تکلیف دینے سے روکئے۔(۴۳) بچوں کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور صلہ رحمی کی تعلیم دیجئے۔(۴۴) بچوں کے دلوں میں معاشرے اور سوسائٹی میں رہنے کے اصول و آداب اخلاق و آداب سکھائیں اور دوسروں کو تکلیف دینے سے بچیں۔ مظلوموں اور پریشان حال لوگوں کی مدد کرنا سکھائیں۔(۴۵) بچوں کو روزانہ ایک بند لفافہ پیش کریں جس میں کوئی اچھی نصیحت اور پیغام ہو۔(۴۶) روزانہ ایک آدھا گھنٹہ بچوں کے ساتھ مل کر بیٹھیں اور سیرت رسول پر کوئی ایک واقعہ بھی سنائیں۔ کوئی ایک کتاب سیرت طیبہ کی ہمارے رسول، رسول رحمت ان کو پڑھوایئے اور خود سننے پھر خلاصہ پیش کریں۔(۴۷) بچوں کو ہمیشہ نصیحت کیجئے اگر سزا دینے کی ضرورت ہو تو لوگوں کے سامنے نہ دیں تنہائی میں نصیحت اور ڈانٹ ڈپٹ کیجئے۔(۴۸) بچوں کو ہمیشہ ڈانٹنے، ڈپٹنے کے بجائے پیار محبت سے بلایئے۔(۴۹) بچوں کو ایک دوسرے کے کمرے میں آنے جانے کی اجازت لینا سکھایئے۔(۵۰) کھانے پینے سے پہلے بلند آواز سے بسم اللہ بولئے تاکہ وہ بھی عادی ہوسکے۔(۵۱) بچوں کی غلطیوں پر کبھی کبھی خاموشی بھی اختیار کیجئے اور کبھی اصلاح یا روک ٹوک کریں۔ خود بھی ایسی غلطی نہ کیجئے جو آپ بچوں کو نصیحت کررہے ہو۔(۵۲) بچوں کی اچھی کارکردگی پر ان کی تعریف کیجئے اور انعام دیجئے۔(۵۳) بچوں کی باتوں کا کبھی بھی مذاق مت بنایئے اور ان کو حقارت سے بھی مت دیکھئے۔(۵۴) خوشی کے موقع پر ایک دوسرے کو اسلامی طریقہ سے مبارک بادی اور تہنیت سکھایئے۔ ماشاء اللہ، بارک اللہ فیکم، حیاکم اللہ۔(۵۵) بچوں کو کھیل کود، چہل قدمی، ورزش کے مواقع فراہم کیجئے تاکہ وہ ہمیشہ چاق و چوبند اور صحت مند رہے۔(۵۶) ایسے کھیل اور فن و کرتب سکھایئے جس سے ان کی صلاحیتیں پروان چڑھے اور ایسے کھیل ہرگز نہ کھیلنے دیں جو ناجائز حرام اور وقت و مال کا ضیاع ہے۔(۵۷) بچوں سے خود ان کے 24 گھنٹے کا شیڈول ترتیب دیجئے اور پھر اسے نافذ کرنے کی کوشش کیجئے۔(۵۸) بچوں کے لئے مناسب مواضع صحت بخش غذا فراہم کریں البتہ فضول خرچی اور اسراف سے بچایئے۔(۵۹) بچوں کو ہمیشہ ستانا، ڈانٹنا، روکنا، ٹوکنا کم کرکے بچوں کی سنئے اور ان کے اچھے کارناموں پر مبارکباد دیجئے۔(۶۰) جھوٹی قسم نہ خود کھایئے اور نہ بچوں کو جھوٹ بولنے دیں ہمیشہ اللہ کا ڈر ان کے دلوں میں بٹھایئے۔(۶۱) بچوں کو پکارتے اور بلاتے وقت نامناسب کلمات اور ان کے ناموں کو بگاڑ کر نہ بولئے۔(۶۲) بار بار سوالات کرنے پر بچوں کو مت ڈانٹیں اور ناراض ہونے کے بجائے ان کے سوالات اطمینان سے سنئے ورنہ ان کے اندر آپ کے خلاف مزاج بن جائے گا۔(۶۳) بچوں کو حفظ قرآن اور حفظ حدیث کے مسابقوں میں حصہ لینے دیجئے اور اس کے لئے انہیں ترغیب دلایئے۔(۶۴) بچوں کو مہمان نوازیں کے آداب اور فضیلت بتایئے۔(۶۵) اچھے اور کامیاب والدین اپنی اولاد سے نفرت نہیں کرتے نہ ان کی بدخواہی کرتے ہیں اور نہ ان کے لئے بددعا کرتے ہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق اور دینی پاکیزگی کی دعا کرتے ہیں کیوں کہ نیک اولاد والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہیں۔(الفرقان ۷۴) (۶۶) والدین اپنی اولاد کی جسمانی و مادی ضرورتوں کے ساتھ ساتھ ان کی دینی و روحانی تربیت کی بھی فکر کریں اور اس کے لئے اچھا ماحول دیں۔(۶۷) اولاد کو مغربی کلچر کی ہلاکتوں اور نقصانات سے آگاہ کریں اور غیر اسلامی عقائد سے دور رکھیں نیز ان کی اصلاح و تربیت میں عقیدہ و عمل کو اولین ترجیح دیں۔(۶۸) والدین آپس میں جھگڑا، گالی گلوج اور بدتمیزی سے پیش نہ آئیں بلکہ ایک دوسرے کو ادب و احترام عزت و تکریم سے پیش آئیں اور آپسی تعلقات خوشگوار رکھیں۔(۶۹) بچوں کی نفسیات مزاج عادات و اطوار پر گہری نگاہ رکھیں اور چھوٹے بڑوں کے حقوق بتاتے رہیں۔(۷۰) خصوصا بچیوں کو بچپن سے ہی حیا اور شرم کی اہمیت بتائیں۔ گفتگو وضع قطع اور لباس کے معاملہ میں اسلامی آداب ملحوظ رکھیں۔(۷۱) آج تعلیمی ادارے اسکولس و کالجس تجارت گاہ بن گئے جبکہ انہیں درسگاہ تربیت گاہ ہونا چاہئے۔ لہٰذا والدین اسکول کے انتخاب میں چوکنا رہیں۔(۷۲) بچوں کو مساجد مدارس کے رفاہی کام اور محلہ و بستی میں معذوروں کی مدد اور خدمت کی ترغیب دلائیں اس کو معمولی نہ سمجھیں۔(۷۳) بچوں کے سامنے والدین کی خدمت کیجئے تاکہ وہ بھی بڑے ہوکر اپنے والدین کی خدمت کرسکیں۔(۷۴) بچوں کے خرید و فروخت کے آداب سکھائیں۔ حلال روزی کی ترغیب دیجئے۔ سود رشوت اور حرام و ناجائز طریقے سے حاصل ہونے والی آمدنی کے اُخروی انجام سے خبردار کیجئے۔(۷۵) اپنی اولاد کو دینی فرائض کی تلقین کریں۔ نیک اولاد کے لئے دعائیں کریں۔ بچوں کو نماز کی پابندی، دل میں اللہ کا خوف، جنت کی ترغیب اور جہنم کا ڈر، صبح شام کے اذکار کا عادی بنائیں۔(۷۶) بچوں کے دلوں میں اللہ کی محبت، رسول اللہ سے محبت، اہل بیت سے محبت اور تمام مسلمانوں سے محبت سکھایئے۔ بے مقصد، بے کار گفتگو اور کھیل تماشے جو اللہ کے ذکر اور عبادت سے غافل کردے دور رکھیں۔(۷۷) بچوں کو ایماندار، دیانت داری، شکر گزاری، سمجھداری، علماء سے میل ملاقات، سلام کی اہمیت، وقت کی اہمیت، گاڑی چلانے کے اصول، رشتہ داروں، دوستوں کے حقوق بتلایئے۔(۷۸) بچوں کو چھوڑ جانے کی دھمکی ہرگز نہ دیں۔ ہرگز ایک فریق کو سن کر فیصلہ نہ کیجئے۔ چھوٹے بچوں کو بالکل تنہا نہ چھوڑیئے۔(۷۹) خطرات و نقصانات کو بھانپ کر فوری کارروائی کیجئے۔ بچوں کو سنت کے مطابق لباس پہنایئے۔ دوسری قوموں کی مشابہت خود بھی نہ کریں۔ بچے بچیوں کے الگ الگ بستر اور الگ الگ لباس ہونے چاہئے۔(۸۰) اپنی اولاد کو سنت کی نیت سے بوسہ دیجئے۔ بچے کے لئے بہتر اخلاق سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔ سادہ زندگی گزارنے کے عادی بنایئے۔(۸۱) زیادہ لاڈ و پیار سے بچے خراب ہوجاتے ہیں۔ سختی کی جگہ سختی اور نرمی کی جگہ نرمی کیجئے۔ رزق حرام سے بیوی بچوں کے ایمان و اخلاق متاثر ہوتے ہیں۔(۸۲) بچوں کو سوشل میڈیا کے نقصانات و خطرات سے بھی واقف کرایئے اور اس کے صحیح استعمال پر زور دیجئے۔(۸۳) بچے کی صحیح نشو و نما اور ترقی کے لئے مطالعہ کتب کا شوق پیدا کریں۔ بچوں کو جنسی تشدد سے بچایئے۔ بچوں پر کڑی نگاہ رکھئے۔ خلاف شریعت کاموں اور خلاف سنت شادیوں کا بائیکاٹ کریں۔(۸۴) دور حاضر کے فتنوں سے خود باخبر رہیں اور اپنی اولاد کو بھی خبردار کریں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں فتنہ دجال، فتنہ بے حجابی، فتنہ ارتداد، خوارج کا فتنہ، مال و دولت کا فتنہ وغیرہ۔ انہیں علماء حق کے بیانات سنائیں اور دین و ایمان کے تحفظ کی فکر کریں۔(۸۵) بچوں میں جلد سونے اور جلد اٹھنے کے عادی بنائیں کیوں کہ یہ سنت ہے اور اس میں خیر و برکت ہے۔ رات دیر گئے تک جاگنے سے صحت خراب ہوگی اور اللہ کے قانون کی خلاف ورزی ہوگی۔(۸۶) بچوں کو صرف انگلش کے بجائے اردو، عربی بھی سکھائیں۔(۸۷) تیمارداری، بیمار پرستی کی عادت ڈالیں۔ پریشان حال لوگوں کی مدد کریں۔ قبرستان جائیں اور عبرت حاصل کریں۔ موت کی یاد آئے گی، موت کے بعد کی زندگی یعنی آخرت سے متعلق معلومات دیں۔ قبر حشر سوال جواب، میدان حشر کے حالات، پل صراط، میزان وغیرہ کے بارے میں قرآن و حدیث کا علم دیں۔(۸۸) بچوں کو گھروں میں پھر عام لوگوں میں تقریر کرنے کی تربیت دیں۔ انہیں روز مرہ کے کاموں کا نظام الاوقات بتائیں۔ ڈائری رکھنے کا عادی بنائیں۔ وہ اچھے مقرر کے ساتھ بہترین قلم کار بنیں۔(۸۹) گھر میں بھی والدین آپس میں بات بات پر جھگڑا نہ کریں درگزر اور معاف کریں۔ میاں بیوی اگر ایک دوسرے سے عزت و احترام سے پیش آئیں گے غلطی پر نظر انداز اور خوبیوں کی تعریف کریں گے تو بہت جلد گھر کا ماحول اچھا ہوگا۔(۹۰) بچوں کے مزاجوں کی مختلف قسمیں ہیں۔ نارمل بچے، بزدل بچے، تخیل پسند بچے، باغی بچے، ایذا پسند بچے، شرارت پسند بچے اور نیک شریف طبیعت بچے۔ سب کے ساتھ ان کی عادتوں کے لحاظ سے پیش آئیں۔(۹۱) بچوں میں چوری، جھوٹ، حسد اور ضد کی عادت ہوتی ہے۔ یہ یا تو گھر میں والدین سے بچے سیکھتے ہیں یا اپنے رشتہ داروں سے، ساتھیوں سے اور پڑوسیوں سے۔ اس لئے اچھے ماحول میں رکھ کر ان کی تربیت کریں اور نیک صحبت کے افراد سے دوستی کروائیں۔(۹۲) بچوں کو بے راہ روی، غلط ماحول، بے دین محفلوں اور تقاریب سے دور رکھیں۔ لڑکیوں لڑکوں کے مخلوط ماحول سے بچائیں۔ ان کی بری حرکات پر کڑی نظر رکھ کر حکمت عملی سے علاج کریں۔(۹۳) اپنی مصروفیت چھوڑ کر بچوں کے لئے وقت نکالیں کیوں کہ مصروف والدین بچوں کو بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مال کی عدم توجہی سے بچے کا دماغ متاثر ہوتا ہے۔ مال سے محروم بچے بڑے ہوکر بھی احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں۔(۹۴) گھروں کے جھگڑے، بے دین ماحول، طلاق خلع سے بچوں میں بگاڑ اور عدم تحفظ کا مزاج بن جاتا ہے اور وہ اپنا مستقبل تاریک پاتے ہیں۔(۹۵) سوتیلی اولاد کے ساتھ نیک سلوک کریں یہ اجر والا کام ہے۔ شوہر کی پہلی بیوی کی اولاد کو تکلیف دینا ظلم ہے۔ بیٹے نہیں بیٹیوں کی تربیت اور پرورش پر بڑی خوشخبری سنائی گئی۔(۹۶) اولاد کو نیک بناؤ کیوں کہ نیک اولاد والدین کے لئے ایصال ثواب ہوگی۔ تربیت کے معاملہ میں سختی سے کام لے سکتے، لاپرواہی غفلت اور کاہلی کریں گے تو یہ اولاد بڑی ہوکر آپ کی باغی یا مخالف ہوگی۔(۹۷) لڑکی لڑکا بالغ اور جوان ہوجائے تو تاخیر نہ کریں ان کا اسلامی طریقہ سے نکاح کردیں، شادی سے پہلے ہی والدین ایک دوسرے کے حقوق اور ذمہ داریوں سے واقف کروائیں۔(۹۸) کامیاب والدین وہ ہیں جوان کی دنیا سے بڑھ کر آخرت کی فکر کرتے ہوں اور بچپن سے ان کی تعلیم تربیت اور کردار سازی کی فکر کرتے ہوں۔(۹۹) آرام طلبی کی عادتیں نہ ڈالیں، اسلامی آداب شرعی احکام، دین کی بنیادی باتیں توحید رسالت آخرت، اصول ثلاثہ ضرور سکھائیں۔(۱۰۰) والدین اپنی دعاؤں میں اس دعاء کو ضرور شامل کریں۔ ربنا هب لنا من ازواجنا و ذرياتنا قرة اعين واجعلنا للمتقين اماما۔ (الفرقان ۷۴)

حسن خدمات سے سبکدوشی پر خصوصی مضمون

میڈم ثروت انجم۔ دیانتدارانہ تدریس کا اعلیٰ نمونہ

پروفیسر رفیع الدین ناصر (قومی اعزاز یافتہ معلم)
مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد

دورِ حاضر میں جہاں اضطرابی کیفیات ہر سو ہیں۔ بے چینی کا عالم ہر طرف ہے۔ بر سر کار ہر ایک شخص کو ہر روز نئے نئے مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایسے عالم میں حسن خدمات پر باعزت طریقے سے سبکدوشی اپنے آپ میں ایک اعلیٰ اعزاز تصور کیا جاتا ہے۔ باعزت سبکدوشی بھی انہی کے حصے میں آتی ہے جو اپنی خدمات بے لوث طریقے سے دیانتدارانہ انداز میں پیش کرتے ہیں۔ آج چونکہ محترمہ ثروت انجم خان جو سرسوتی بھون اسکول، اورنگ پورہ، اورنگ آباد سے بحیثیت سائنس معلمہ اپنی ۳۰ سالہ تدریسی خدمات کے بعد سبکدوش ہورہی ہیں تو اُن کی وہ تمام بے لوث خدمات جو انھوں نے اپنے طلباء اور سرسوتی بھون ایجوکیشن سوسائٹی اورنگ آباد کو پیش کیں۔ وہ رہ رہ کر یاد آرہی ہیں۔ ان کی دیانتدارانہ خدمات سے ان کے ادارہ کا نام جس بلندی تک پہنچا اور ان کے طلباء نے جو اعلیٰ مقام حاصل کیا اُس کی ہر طرف ستائش کی جارہی ہے۔ ایسی اعلیٰ ظرف اور بے لوث معلمہ کی خدمات کا اعتراف ہمارا لازمی جز بنتا ہے۔ ثروت انجم کا تعلق ایک تعلیم یافتہ گھرانے سے ہے ان کے والد محترم شیخ عثمان صاحب پروفیسر رہ چکے ہیں جبکہ والدہ محترمہ فہمیدہ بانو (جنت دیدی) معلمہ رہ چکی ہیں۔ محترمہ ثروت انجم کے رفیق حیات جناب مدثر میر خاں ہر محاذ پر اپنی شریک حیات کے شانہ بہ شانہ مدد کرتے رہے اور اب یہ ذمہ داری کچھ حد تک اُن کے ہونہار بچے اور بہوویں بھی نبھا رہی ہیں۔ ثروت انجم صاحبہ نے اپنی ابتدائی تعلیم اسی اسکول سے حاصل کر کے دیوگری کالج سے گریجویشن مکمل کیا، اس کے بعد انسٹی ٹیوٹ آف سائنس سے ایم ایس سی بوٹنی پھر مرہٹواڑہ کالج آف ایجوکیشن سے بی ایڈ اور ایم ایڈ اعلیٰ درجوں سے کامیاب کیا۔ دوران تعلیم ہی ثروت انجم کے جوہر کھل کر سامنے آنے شروع ہوئے۔ وہ کھیل کود میں شرکت کے ساتھ ساتھ کالج کی ادبی انجمن سے وابستہ ہوکر اپنی شعری تخلیقات مرہٹی میں پیش کرتی رہیں جس کی بہت پذیرائی کی گئی۔ ثروت انجم میں حسن اخلاق، سادگی، اعتماد بدرجہ اتم موجود ہیں۔ وہ شروع سے ہی اپنے ہمعصر ساتھیوں کی مدد کے لئے ہمیشہ تیار رہتی۔ کالج میں سہیلیوں کے ساتھ بہترین ٹیم کی تیاری ہو یا اُس کے مسائل ہوں انجم اسے حل کرنے میں سب سے آگے رہتیں۔ ایم ایس سی کے دوران جب مقابلوں کے لئے والی بال کی ایک ٹیم کی کمی ہوئی تو وہ اپنے ہم جماعت لڑکیوں اور لڑکوں کی مشترکہ ٹیم بنا کر مقابلہ کرنے کے لئے کود پڑی۔ مقصد یہ تھا کہ یہ انعام کسی نہ کسی ٹیم کو ملے، انعام ضائع نہ ہوجائے۔ ثروت انجم کا یہ تعاون صرف یہیں تک محدود نہیں رہا۔ جب یوتھ فیسٹول میں شعری مقابلہ کے لئے ساتھی کے پاس تازہ کلام نہیں رہا تو انجم نے اپنا کلام ساتھی کو دیا تاکہ وہ مقابلہ میں شرکت کرے اور اپنے نام سے پیش کرے۔ دوران تعلیم سے ہی اس طرح کے بے لوث جذبہ کے ساتھ جب وہ پیشہ تدریس سے منسلک ہوئیں تو ان جذبات کی زیادہ ضرورت محسوس ہوئی۔ انھیں ابتدائی سروس جن میں ان کا تقرر موضع وڑود بازار میں ہوا۔ یہاں پر ان کی قابلیت نکھر کر آئی۔ یہاں پر میڈیم ثروت انجم نے اس دیہات کے اپنے طلباء کو سائنسی نمائش، سائنسی میلوں میں نہ صرف شرکت کروائی بلکہ انعامات بھی حاصل کئے۔ اپنے دورانیہ کارکردگی میں انھوں نے Flora of wadod bazar مرتب کیا جو نباتی سائنس میں ایک عظیم اضافہ ہے۔ اس سے ماہرین نباتات کو یہاں کی نباتی تنوع کا علم ہوا۔ ان کی اس اعلیٰ خدمات کو سراہتے ہوئے ادارہ کے ذمہ داروں نے ان کا تبادلہ اورنگ آباد کیا اور یہاں پر آکر ان کی صلاحیتوں کو مزید جلا ملی۔ ہمارے علاقے کا یہ المیہ ہے کہ پرائیویٹ اسکولس، ضلع پریشد کے اسکولس جو اردو اور مرہٹی میڈیم کے ہیں وہاں پر سائنسی سہولتوں کا فقدان ہوتا ہے اور ان اسکولوں سے وابستہ ہر ایک معلم انہی مسائل کا رونا رو کر سائنسی سرگرمیوں سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن ہم نے دیکھا کہ کچھ دیانتدار اساتذہ اپنی کوششوں سے اب نامساعد حالات کا مقابلہ کر کے علم کی شمع کو جلائے رکھتے ہیں۔ انہی میں سے ایک میڈم ثروت انجم ہیں۔ وڑود بازار جیسے دیہات سے ضلع اور پھر ریاستی سطح پر سائنسی مقابلوں میں شرکت کر کے انعامات حاصل کرنا بہت قابل تعریف بات ہے۔ اپنے طلباء کو ہر محاذ پر بلندی تک لے جا کر کامیابی سے ہمکنار کرنا، طالبات کے لئے رہنمائی ہو یا یوم خواتین ہو وہ ہر جگہ پوری ٹیم کے ساتھ نظر آتی۔ مہاراشٹر کے بال بھارتی کے لئے خدمات کا E-Literature کی تیاری، اسمارٹ گرل کے لئے رہنمائی، ضلع پریشد کی جانب سے مرتبہ کتب برائے پانچویں تا ساتویں برائے سائنس منچ کی تیاری ان کی دلچسپی اور بے لوث خدمات کو اجاگر کرتی ہیں۔ چونکہ انھیں فطری طور سے ادب بالخصوص مرہٹی ادب سے دلچسپی ہے اس لئے مرہٹی مشاعروں میں شرکت اور اپنی نظم سرائی کر کے اعزازات حاصل کر کے اپنے ادارے کا نام روشن کرنا، ان کی فطرت میں شامل ہے۔ مسلم شاعروں کا مرہٹی مشاعرہ میں شرکت اور نظم سرائی نے انھیں نئی جہت عطا کی۔ آل انڈیا ریڈیو اورنگ آباد کے اردو پروگرام سب رنگ میں سائنسی مضامین پر ان کی اردو تقاریر بارہا نشر کی گئی۔ اسی طرح مرہٹی خواتین کے پروگرام میں بھی اپنی بہوؤں کے ساتھ ان کا انٹرویو بہت پاپولر رہا، جس کو آل انڈیا ریڈیو اورنگ آباد کے علاوہ آل انڈیا ریڈیو ممبئی نے مثالی انٹرویو کے طور پر بارہا نشر کیا، یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ سرسوتی بھون جیسے ادارہ نے ان کی بے لوث خدمات کا بہت احترام کیا اور انھیں تقریباً ایک ہزار اساتذہ نے منتخب کر کے مثالی معلم کے اعزاز سے نہ صرف سرفراز کیا بلکہ ان کے ہاتھوں ۱۵ راگست کی عظیم الشان تقریب میں پرچم کشائی کا اعزاز عطا کیا۔ میڈیم ثروت انجم کے ادارے کی جانب سے ایک مسلم ٹیچر کا اعتراف کیا جانا نہ صرف قابل رشک ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھ کر 'کاروان اردو اورنگ آباد' نے ان کا ایک عوامی جلسہ میں اعتراف خدمات کیا انھیں توصیف نامہ، مومنٹو وغیرہ پیش کیا تو اس کو سراہتے ہوئے سرسوتی بھون ادارہ نے میڈم ثروت انجم کو ایک تہنیتی خط لکھ کر اس بات کے لئے شکریہ ادا کیا کہ آپ کی وجہ سے ہمارے ادارہ کا نام بہت روشن ہوا۔ کاروان اردو نے آپ کا اعزاز کر کے ہمارے ادارہ کو عزت بخشی، جس کے لئے ہم آپ کے شکر گذار ہیں۔ یہ ہوتا ہے محنت اور بے لوث خدمت کا نتیجہ جو ذات پات، زبان، علاقہ سے بالاتر ہوتا ہے جو دیگر اساتذہ کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے۔ حال ہی میں منعقدہ ایجوکیشن ایکسپو ۲۴ کے سائنس فیر میں انجم میڈم کی خدمات کو ہر ایک نے بہت سراہا۔ اپنے فرائض منصبی انجام دینے کے بعد تقریباً ۱۰ ارکلومیٹر کا فاصلہ طئے کر کے وقت سے پہلے ہر ایک میٹنگ میں موجود رہ کر اپنے زرین مشوروں سے نوازنا، اساتذہ کی رہنمائی کرنا اور سائنس فیئر کو اعلیٰ کامیابی سے ہمکنار کروانے میں اہم رول ادا کرنا، اعلیٰ قابلیت کی نشانی ہے اور ان خدمات کو انسان تو انسان اللہ تعالیٰ بھی قبول کرتا ہے۔ اب جبکہ میڈیم ثروت انجم اپنے فرائض منصبی سے علیحدہ ہورہی ہیں تو اُن کی قابلیت، جستجو اور ذات اور ذوق اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ اپنے کام سے علیحدہ نہیں ہوں گی اور اپنا سائنسی اور ادبی ذوق آگے بھی جاری رکھے گی۔ ہمارے معاشرے کو اس طرح کے اساتذہ کی بہت ضرورت ہے۔ ہمارے اساتذہ کرام کو چاہئے کہ ان کی قابلیت سے فائدہ اٹھائیں اور نامساعد حالات پر قابو پا کر بے لوث خدمات انجام دیں۔ میڈم ثروت انجم کی شخصیت ان کی سائنسی، علمی، ادبی، سماجی خدمات کو ضبط تحریر میں لانے کے لئے یہ صفحات ناکافی ہیں۔ اس موقع پر ہم تمام بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں صحت، تندرستی و تمام خوشیوں کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے۔ (آمین)

امریکی پابندیوں نے میزائل پروگرام سے منسلک پاکستانی اداروں کو نشانہ بنایا

اسلام آباد۔ 30 دسمبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے پاکستان کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل پروگرام میں ملوث ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے چار پاکستانی اداروں کے خلاف نئی پابندیوں کا اعلان کیا ہے، جن میں سرکاری نیشنل ڈیولپمنٹ کمپلیکس (این ڈی سی) بھی شامل ہے۔ یہ پابندیاں امریکہ میں مقیم کسی بھی ایسی جائیداد کو منجمد کر دیتی ہیں جو ٹارگٹڈ اداروں کی ملکیت ہیں اور امریکی افراد اور کاروباری اداروں کو ان کے ساتھ مشغول ہونے سے منع کرتی ہیں۔ امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے زور دے کر کہا کہ پابندیوں کا مقصد بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنا اور پاکستان کے میزائل ڈیولپمنٹ پروگرام میں پیشرفت سے لاحق خطرات سے نمٹنا ہے۔ یہ اعلان امریکہ میں ایک قابل ذکر اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ امریکہ کے مطابق ڈپٹی نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر جون فائنر کے مطابق، پاکستان کی میزائل ترقی تیزی سے جدید ہوتی جارہی ہے، جس سے جنوبی ایشیا سے باہر ان کی ممکنہ رسائی کے بارے میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔ فائنر نے نوٹ کیا کہ اس طرح کی پیش رفت بالآخر امریکہ کے لیے خطرہ بن سکتی ہے، جس سے بھارت اور دیگر ممالک کی جانب سے پاکستان کی بیلسٹک میزائل کی صلاحیتوں کے بارے میں دیرینہ خدشات کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔

چین میں ڈاکٹروں کو تنخواہوں میں شدید کمی کا سامنا

بیجنگ۔ 30 دسمبر۔ ایم این این۔ معاشی جمود نے پورے چین میں چھانٹیوں اور تنخواہوں میں کٹوتیوں کی لہروں کو جنم دیا ہے جس سے صحت کی دیکھ بھال کا نظام بھی متاثر ہوا ہے۔ میڈیکل انشورنس فنڈز کی کمی کے نتیجے میں متعدد خطوں میں اعلیٰ درجے کے اسپتالوں میں تنخواہوں میں کمی یا اجرتوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ جیسے جیسے سال قریب آرہا ہے، بہت سے طبی پیشہ ور افراد ان مشکلات کے ساتھ اپنی جدوجہد اور مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ 7 دسمبر کو، شنگھائی میں طبی عملے کے درمیان تنخواہوں میں کٹوتیوں پر بحث" کے عنوان سے ایک بلاگ پوسٹ نے انکشاف کیا کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے بہت سے کارکنوں نے اپنے اداروں میں تنخواہوں میں کمی کی اطلاع دی۔ کٹوتیاں 15٪ سے لے کر 80٪ تک تھیں، معیاری تربیتی رہائش گاہ کے عملے میں 50٪ کمی دیکھی گئی۔ یہاں تک کہ کچھ ہسپتالوں نے اپنے نظام الاوقات کو 5 دن کے کام کے ہفتے سے 6 دن میں تبدیل کر دیا ہے، جس میں ہفتہ کو مکمل شفٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ شنگھائی کے ضلع ہنگو میں دوسرے درجے کے ہسپتال کے ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کی تنخواہ پہلے ہی ایک تہائی کم کر دی گئی ہے، اگلے سال مزید کٹوتیاں متوقع ہیں۔ شنگھائی میں جمالیاتی ادویات کے پریکٹیشنرز شکایت کرتے ہیں کہ، تنخواہوں میں کمی کے علاوہ، انہیں کام کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس میں مقابلوں، پرفارمنس اور عوامی سائنس کی مہموں میں حصہ لینا بھی شامل ہے۔ شنگھائی کے بوون ڈسٹرکٹ میں، کمیونٹی ہسپتال کے عملے نے کم از کم $2,748 کی سالانہ آمدنی میں کمی کی اطلاع دی۔ ہونو ڈسٹرکٹ میں کمیونٹی ہسپتالوں کے ملازمین کو $8,244 تک کی کمی کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ یوڈسٹرکٹ میں نرسوں نے کہا کہ ان کی آمدنی $6,870 سے زیادہ کم ہوئی ہے۔ سب سے تیز تنخواہ میں کمی ایک فزیوتھراپسٹ کی طرف سے ہوئی جس نے 12 دسمبر کو بتایا کہ ان کی ماہانہ آمدنی $1,374 سے کم ہوکر صرف $275 ہو گئی ہے یہ ایک حیران کن 80% کٹوتی۔ مارچ سے شروع ہونے والے، شنگھائی کے ایک دوسرے درجے کے ہسپتال کے ڈاکٹروں نے انکشاف کیا کہ چھٹیوں کے بونس کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ ایک نے ریمارکس دیے کہ پورے بورڈ کے اسپتال اجرتوں میں 30 تک کی کمی کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر معاشی بدحالی کے ساتھ، ہسپتال تیز رہنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، کچھ تو بند ہونے کے ساتھ۔ مالی تناؤ پورے نظام کو متاثر کرتا ہے۔ صوبہ انو کے اعلیٰ درجے کے ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کی رپورٹ ہے کہ چھ ماہ سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئی ہیں، جس کی وجہ سے کچھ اپنے خاندانوں کی کفالت کے لیے متبادل ذرائع تلاش کرنے پر مجبور ہیں۔ 8 دسمبر کو، انو کے ایک ڈاکٹر نے پوسٹ کیا، "کیا پیڈیاٹرک کلینک میں کسی کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں؟ میں ایک صوبائی اعلیٰ درجے کے ہسپتال میں کام کرتا ہوں، لیکن مجھے چھ ماہ سے تنخواہ نہیں ملی ہے۔

یاد ماضی عذاب ہے یارب

نیاز احمد سجاد

گزرا ہوا زمانہ کبھی واپس نہیں آتا لیکن زمانہ اپنے دامن میں کچھ ایسی یادیں اور انمٹ نقوش ضرور چھوڑ جاتا ہے۔ جو آنے والی نسلوں کے لئے عبرت اور دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سال دو ہزار چوبیس بھی انہیں چند سالوں میں سے ایک ہے۔ جس نے ایک سال کی قلیل مدت میں بہت سے نشیب و فراز دیکھے، کہیں خوشیوں اور مسرتوں کے بادل امنڈتے نظر آئے تو کہیں ظلم و جبر کی ایسی داستانیں دیکھنے کو ملیں۔ جی سے روح کانپ اٹھتی ہے۔ بدن میں لرزا اور جسم بے جان سا محسوس ہونے لگتا ہے۔ تو کہیں انسانیت کے مسیحا کے ہاتھوں انسانیت سوز مظالم کے انبار دل میں قلق پیدا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی مہاجر حکومت کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بے بس و بے سہاروں کو اپنا نشانہ بنائے ہوئے ہے۔ تو دوسری جانب افغانستان کی پہاڑیوں سے لے کر وادی بنغال تک انقلاب اور آزادی کے نعروں سے فضا معطر دکھنے لگ جاتی ہے۔ تو کہیں انصاف کا گلا گھونٹ کر تخت کو تاراج اور قائد کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے۔ ظلم پھر بھی ظلم ہوتا ہے جب حد سے تجاوز کرتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔ مال و دولت، اقتدار و طاقت کی کرسی نیست و نابود ہوجاتی ہے۔ دہائیوں کے عیش و عشرت کو خیر باد کہ کر مہاجر کی زندگی گزارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ 2024 کا سال اپنے ملک ہندوستان کے لئے بھی بہت نشیب و فراز کا سال رہا۔ عدلیہ سے لے کر انتخابات تک، سیاست سے لے کر حکومت تک، مذہبی نفرت انگیزی سے لے کر قومی یکجہتی تک۔ اتھل پتھل کا سال رہا۔ ہندوستانی عدلیہ کا وقار کچھ ججوں کی وجہ سے جو مجروح ہوا خواہ وہ ای وی ایم سے متعلق ہوں، یا قانون تحفظ عبادت گاہ ایکٹ 1991 پر سابق چیف جسٹس کا تبصروں ہو۔ چاہے کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج کا حزب اختلاف بی جے پی سے قرابت داری کا معاملہ ہو یا سابق چیف جسٹس چندر چوڑ کا بابری مسجد قضیہ کے تعلق سے نئے انکشاف کا معاملہ ہو اور حالیہ دنوں میں الہ آباد کے جسٹس شیکھر کمار یادو کا معاملہ ہو۔ اس کے علاوہ بہت سے ایسے بھی فیصلے صادر ہوئے جو ملک وملت کے لئے بہت اچھے اور لائق تحسین ہیں۔ کیشونند بھارتی کا مقدمہ، گولکناتھ معاملہ کا فیصلہ، الیکٹورل بانڈ کے تعلق سے عدالت کا فیصلہ، بلڈوزر کی سیاست پر عدلیہ کا قدغن، آسام کے سیٹیزن شپ ایکٹ 1995 کے سیکشن 6/اے کی آئینی حیثیت پر سپریم کورٹ کی مہر ثبت، قابل احترام ہیں اور اس سے جمہور کا عدلیہ پر اعتماد بڑھا۔ دوران سال ملک میں جس طرح کے نشیب و فراز دیکھنے کو ملے۔ آزاد ہندوستان میں اس کی نظیر بمشکل ہی ملتی ہے۔ سیاسی اعتبار سے بھی یہ سال سیاسی کشمکش کا سال رہا جہاں بابری مسجد کا افتتاح عمل میں آیا تو دوسری جانب ہریانہ میں وزارت اعلیٰ کی کرسی تبدیل ہوئی اور بی جے پی کی حکومت دوبارہ قائم ہوئی۔ تو نتیش کمار بھی اپنی کرسی بچانے کے فراق میں پلٹنے کا ریکارڈ بنایا۔ کیجریوال کی گرفتاری اور جیل سے حکومت کرنے کا آزاد ہندوستان میں نیا ریکارڈ بنا۔ ہیمنت سورین کا جیل جانے سے لے کر استعفی اور پھر انتخاب میں جیت کر دوبارہ وزیر اعلیٰ کی کرسی سنبھالنے کا واقعہ بھی اپنے آپ میں کم اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ دوران سال لوک سبھا کا الیکشن اور حکمراں جماعت کا گرتا گراف۔ جس سے اپوزیشن میں خوشی کی لہر دیکھنے کو ملی مگر حکومت بنانے میں ناکام رہی۔ اور بی جے پی نے نتیش کمار اور نائیڈو کی مدد سے حکومت بنانے میں کامیاب رہی۔ تو دوسری جانب سال 2024 میں ہم سب کو خموشاں کر دینے والی ہستیاں بھی دار فانی کو خیر باد کہ گئیں۔ شاعر انقلاب منور رانا، ملک کے صنعتی گھرانے کے چشم و چراغ رتن ٹاٹا، ریڈیو پہ آواز کے جادوگر امین سیانی، سنہری آواز کے بادشاہ پنکج اداس، عظیم سیاست داں عزیز قریشی اور شفیق الرحمٰن برق، مختار انصاری، بابا صدیقی وغیرہم کے علاوہ آزاد ہندوستان کے سچے سپہ سالار، ماہر معاشیات، عالی دماغ کا علمبردار، انسانیت دوست نظریات کا حامل ایک تاریخ ساز نام نامی اسم گرامی ڈاکٹر منموہن سنگھ بھی داغ مفارقت دے گئے۔ سال 2024 جہاں ملک متعدد نشیب و فراز کا شکار رہا وہیں حالیہ دنوں میں وزیر اعظم کا کویت کا دورہ اور وہاں کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز "دی آرڈر آف مبارک الکبیر" سے نوازا جانا اور ملک میں درپیش آپسی رسہ کشی اور نفرت کے بازار کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش میں موہن بھاگوت کا بیان اور سپریم کورٹ کے جسٹس پرشانت کمار مشرا کا بیان کہ نفرت و تقسیم کی سیاست ملک کو کمزور کرنے اور قومی یکجہتی کو ختم کرنے کے لئے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ معاشی عدم مساوات اور سماجی شناخت کا غلط استعمال سے ملک اور سماج کمزور ہوتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ان تمام نکتوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اگلے سال ملک کی کیا رفتار ہوتی ہے اور جمہوریت کی جڑیں کتنی مضبوط ہوتی ہیں۔ قانون کی بالادستی اور پاسداری میں ملک کتنا مستحکم اور طاقتور رہتا ہے۔ خدا کرے کہ "بسودھیو کٹمبھکم۔" کا نعرہ شرمندہ تعبیر ہو اور ملک ایک بار پھر سونے کی چڑیا کہلانے کے حقدار بنے۔ ویسے 2024 ملک کے معاشی اور مالیاتی استحکام کے لئے نمایاں کامیابی کا حامل رہا مگر اس میں چنداں اصلاحات اور بہتری لانے کی ضرورت ہے۔

یاد ماضی عذاب ہے یارب
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا

gmailneyazahmad97

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
31 Dec. 2024

منجانب 'عکس ادب' و'ہمارا ایشیا'- جلسۂ تہنیت و مشاعرہ

اورنگ آباد۔ ۲۹؍دسمبر (راست) بتاریخ ۲۸؍دسمبر، بروز سنیچر، بوقت رات ۹؍بجے بمقام ہمارا ایشیا آفس، نزد شالیمار ہوٹل، اورنگ آباد (مہاراشٹر) شفیع احمد شفیع کی ڈاکٹر ذاکر حسین و جونیئر کالج (پربھنی) میں کلرک کی ملازمت سے سبکدوشی کے موقع پر جلسۂ تہنیت و مشاعرہ کا اہتمام منجانب 'عکس ادب و ہمارا ایشیا' (ہندی) اورنگ آباد عمل میں آیا۔ شفیع احمد شفیع استاد شاعر ہیں اور علم عروض کے ماہر ہیں۔ ان کے متعدد شاگرد مراٹھواڑہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ موصوف ۳۱؍دسمبر ۲۰۲۴ء کو ملازمت سے دستبردار ہو رہے ہیں۔ اس اہم موقع پر پروفیسر شیخ عظیم الدین سابق پرنسپل کی صدارت میں شفیع احمد شفیع کو تہنیت پیش کی گئی۔ اس موقع پر 'عکس ادب' کی جانب سے ڈاکٹر یوسف صابر نے شفیع احمد شفیع کی گلپوشی کی اور قلم کا تحفہ دیا اور ذکی صدیقی نے شال دے کر ان کا استقبال کیا۔ اسی طرح اورنگ ادب کے صدر احمد اورنگ آبادی نے خوبصورت گلدستہ پیش کیا۔ عطاء اللہ شاہ، سعید بیگ اور احمد خان ایم اے نے گلوں کے نذرانے پیش کیے۔ پروفیسر عظیم الدین نے اپنے صدارتی خطبے میں عصر حاضر کے شعراء کی رہنمائی کرتے ہوئے شفیع احمد شفیع کی شعری خدمات، حیات و شخصیت پر روشنی ڈالی اور انھیں مبارکباد پیش کی۔ جلسۂ تہنیت کے بعد بزرگ شاعر رضا جالنوی کی صدارت میں مشاعرہ منعقد ہوا۔ ابتداء میں ڈاکٹر یوسف صابر نے حمد اور رضوان احمد رضوان نے نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ جن شعراء نے اپنا منتخب کلام پڑھ کر داد و تحسین حاصل کی اِن کے نام اس طرح ہیں: عمیر علی، عذیر اقبال، شیخ شعیب، مبشر زماں انصار، سید مرتضیٰ، وسیم راہی، عمران رضوی، احمد اورنگ آبادی، جمال چشتی، رضوان احمد رضوان، ڈاکٹر نصرت حنفی، ڈاکٹر یوسف صابر، ذکی صدیقی، شفیع احمد شفیع اور صدر مشاعرہ رضا جالنوی۔ اس مشاعرے کی نظامت جمال چشتی نے نہایت عمدگی سے کی جبکہ تہنیتی جلسے کی نظامت ڈاکٹر یوسف صابر نے کی۔ بطورِ مہمانان خصوصی عطاء اللہ شاہ، احمد خان ایم اے، محمد اقبال خان، ابراہیم ذوق اور سعید بیگ موجود تھے۔ ڈاکٹر یوسف صابر (مدیر اعلیٰ 'عکس ادب' اورنگ آباد) کے شکریہ کے ساتھ رات ۱۵۔۱۲ بجے پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔

یووا سنگم پروگرام کے تحت ہماچل پردیش کے نمائندہ وفد کی آمد

پروگرام کے پہلے دن مانو میں روایتی خیر مقدم

حیدرآباد، 30 دسمبر (پریس نوٹ) ہماچل پردیش کے طلباء اور نوجوانوں کا ایک نمائندہ وفد آج صبح حیدرآباد پہنچا۔ یہ وفد حکومتِ ہند کے پروگرام یوواسنگم "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" (EBSB) کے نعرے کے تحت تلنگانہ کا مطالعاتی دورہ کر رہا ہے۔ ہماچل پردیش سے آنے والے اس وفد کی قیادت این آئی ٹی، ہمیر پور کے ڈاکٹر پرم سنگھ کر رہے ہیں۔ وفد کی یونیورسٹی آمد کے موقع پر یوواسنگم تلنگانہ کے نوڈل آفیسر پروفیسر محمد فریاد شخصی طور پر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤز میں وفد کی آمد کے موقع پر روایتی عربی "مرفہ" کے ساتھ پرجوش انداز میں سبھی شرکاء کا خیر مقدم کیا گیا اور ان لوگوں کی گلپوشی کی گئی۔ پروفیسر محمد فریاد نے ہماچل پردیش کے طلبہ کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں رسمی طور پر خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ طلبہ و نوجوانوں کا یہ دورہ تلنگانہ کی تاریخ اور ثقافت کو سمجھنے میں بڑا مددگار ثابت ہوگا۔ ان کے مطابق ریاست تلنگانہ قدیم اور جدید دونوں تہذیبوں کا ایک حسین سنگم ہے۔ جہاں کی تہذیب کو گنگا جمنی تہذیب سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اردو یونیورسٹی میں آج ہماچل پردیش کے طلبہ کو مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا گیا اور یونیورسٹی میں دستیاب کورسز کی تفصیلات سے واقف کروایا گیا۔ وفد نے مانو کے اسکولوں کا جائزہ لینے کے دوران وہاں کی فیکلٹی اور طلبہ سے بھی ملاقات کی۔ یونیورسٹی کے دورے کے بعد، ہماچل پردیش کا یہ نمائندہ وفد تاریخی چار مینار کے مشاہدے کے لیے روانہ ہوا۔ شہر حیدرآباد کی اس 400 سالہ قدیم تاریخی اور خوبصورت عمارت کو دیکھ کر وفد کے سبھی اراکین ششدر رہ گئے۔ اس کے بعد یوواسنگم کا یہ قافلہ سالار جنگ میوزیم کے مشاہدے کے لیے پہنچا۔ جس کا مقصد ان نوجوانوں کو حیدرآباد کے تاریخی ورثہ سے آگاہ کرنا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے میوزیم اپنی عالمی شہرت یافتہ فنون اور نوادرات کے نایاب ذخیرے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یوواسنگم پروگرام کا مقصد ملک کی مختلف ریاستوں کے نوجوانوں کے درمیان ثقافتی اور سماجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو بھارت کی ثقافت اور ترقیاتی کامیابیوں سے روشناس کروانا ہے۔ گذشتہ ہفتہ ریاست تلنگانہ کے نوجوانوں کا نمائندہ وفد ریاست ہماچل پردیش کے ایک ہفتے طویل مطالعاتی دورے کے بعد واپس ہوا ہے۔ جہاں پر این آئی آئی ٹی، ہمیر پور نے ان طلبہ کی میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔

سماجی جہدکار محمد رفیق بھیم آرمی کے اقلیتی امور کے صدر نامزد

حیدرآباد: 30؍دسمبر (راست) وانم مہیندر تلنگانہ اسٹیٹ پریسیڈنٹ بھیم آرمی کی اطلاع کے بموجب مشہور سماجی جہد کار محمد رفیق کو بھیم آرمی کا مسلم اقلیتی ونگ کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ محمد رفیق مختلف سماجی تنظیموں سے وابستہ رہے ہیں۔ غریبوں اور پچھڑے طبقات کے لیے خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ بھیم آرمی ہمیشہ اقلیتوں کے مسائل کی یکسوئی کے لیے کوشاں رہی ہے۔ بھیم آرمی کا مقصد مہاتما جیوتی با پھولے، چھترپتی شاہو جی مہاراج، اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کے نظریے کو قائم کرنا اور غریبوں، استحصال زدہ، پسماندوں کی آواز کو زیادہ موثر انداز میں بلند کرنے کے مقصد سے تنظیم اپنی جدوجہد جاری رکھتی ہے۔ "بہوجن ہتایہ تلنگانہ اسٹیٹ بھیم آرمی کمیٹی نے مسلم، اقلیتی ونگ ریاست تلنگانہ کے صدر محمد رفیق کو صدر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ اس موقع پر بھیم آرمی کے ذمہ داروں نے انھیں مبارکباد پیش کی۔

گیت چاندنی کے زیر اہتمام سال نو کے موقع پر آج مشاعرہ

حیدرآباد (راست) تنظیم گیت چاندنی کے زیر اہتمام نئے سال کے استقبال کے موقع پر آج بروز منگل، 31 ڈسمبر، شام چھ بجے، ہندی پرچار سبھا آڈیٹوریم، نامپلی میں مشاعرہ و کوی سمّیلن کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ صدارت گیت چاندنی کے صدر چمپالال بید کریں گے۔ شروتی کانت بھارتی اور محسن خان مہمان خصوصی ہوں گے۔ نئے سال کی آمد پر شعراء اپنا کلام پیش کریں گے۔ پروگرام کے اختتام پر حاضرین اور شعراء میں سے قرعہ اندازی کے ذریعے ایک شاعر کو 2024 کا لکی شاعر منتخب کیا جائے گا جنہیں انعام کے طور پر چاندی کا تمغہ دیا جائے گا۔

نئے سال کی آمد کا جشن منانا، آتش بازیاں کرنا، اسلامی تعلیمات کا حصہ نہیں

مسلم نوجوان نئے سال کے جشن میں ہونے والی خرافات سے پرہیز کریں: مولانا ندیم صدیقی کی اپیل

ممبئی: 30؍دسمبر 2024 (پریس ریلیز) اسلام ہمیں قطعاً اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ مسلمان نئے سال پر یا کسی بھی موقع پر آپے سے باہر ہو جائیں، پٹاخیں پھوڑیں، آتش بازیاں کریں، رقص و سرور کی محفلیں سجائیں، شراب نوشی کریں، اور اس نام پر ہونے والے پروگراموں میں حصہ لیں۔ تشویشناک بات یہ بھی ہے کہ نئے سال کو منانے کے لئے جو طریقے اختیار کئے جارہے ہیں وہ معاشرہ کے لئے انتہائی مہلک ہیں، نوجوان نسل پر اس کے منفی اثرات پڑ رہے ہیں، عریانیت و فحاشیت بڑھتی جارہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اخبارات کے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئے سال کی آمد کا جشن منانا،، آتش بازیاں کرنا، اسلامی تعلیمات کا حصہ نہیں ہیں ان گناہوں سے مسلم نوجوانوں کو روکنا اور برائیوں سے بچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مولانا ندیم صدیقی نے مزید کہا کہ نیا سال ہمیں دینی اور دنیوی دونوں میدانوں میں اپنا محاسبہ کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ ہماری زندگی کا جو ایک سال کم ہو گیا ہے، اس میں ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا؟ ہمیں عبادات، معاملات، اعمال، حلال و حرام، حقوق اللہ، اور حقوق العباد، کی ادائے گی کے میدان میں اپنی زندگی کا محاسبہ کرکے دیکھنا چاہیے کہ ہم سے کہاں کہاں غلطیاں ہوئیں: اس لیے کہ انسان دوسروں کی نظروں سے تو اپنی غلطیوں، اور کوتاہیوں کو چھپا سکتا ہے؛ لیکن خود کی نظروں سے نہیں بچ سکتا؛ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوْا"۔ (ترمذی 4/247) ترجمہ: تم خود اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا حساب کیا جائے۔ اس لیے ہم سب کو ایمان داری سے اپنا اپنا مواخذہ، اور محاسبہ کرنا چاہیے، اور ملی ہوئی مہلت کا فائدہ اٹھانا چاہیے: اس سے پہلے کہ یہ مہلت ختم ہو جائے۔ مولانا صدیقی نے مسلم نوجوانوں کی بے راہ روی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ اس امت کے کروڑوں روپئے صرف ایک رات میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ خوشیاں منانے کے نام پر اللہ تعالی کی نافرمانیاں کرکے اپنے کندھوں پہ گناہوں کا بوجھ اٹھا لیتے ہیں، اور کئی لوگوں کو اس موقعہ پر اپنی جان تک گوانی پڑتی ہیں۔ آج ہماری نوجوان نسل اس رات کے لئے ہزاروں لاکھوں خرچ کر رہی ہے، اگر ان کا یہی مال غریبوں اور مجبوروں کے کاموں میں ان کی مدد میں خرچ ہو تو اس سے اللہ بھی راضی اور زندگی کا کچھ مقصد بھی حاصل ہو۔ انہوں نے عامۃ المسلمین اور والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو نئے سال میں ہونے خرافات سے بچائیں، برائیوں سے بچنے کی تلقین کریں اور ان پر کڑی نظر رکھیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمودات و ارشادات پر عمل کرنے کی ترغیب دلائیں۔

میقات 2025-26 کے لئے بہن خنساء صدف سٹی پریسیڈینٹ جی آئی او حیدرآباد منتخب

شہر کی گیارہ رکنی مقامی مشاورتی کونسل کے اراکین کا بھی کثرت آراء سے انتخاب

ڈاکٹر محمد مبشر احمد، ناظم شہر جماعت اسلامی ہند عظیم تر حیدرآباد کی نگرانی میں اسلامک سنٹر لکڑ کوٹ حیدرآباد پر گرلز اسلامک آرگنائزیشن، حیدرآباد کی ایک سالہ میقات 2025-26 کے لئے سٹی پریسیڈینٹ، جی آئی او حیدرآباد اور شہر کی مشاورتی کونسل کے لئے گیارہ اراکین کا انتخاب عمل میں آیا۔ کثرت آراء سے بہن خنساء صدف (چندرائن گٹہ) سٹی پریسیڈینٹ جی آئی او منتخب ہوئیں۔ ساتھ ہی درج ذیل گیارہ ممبران کا سٹی ایڈوائزری کونسل کے اراکین کی حیثیت سے انتخاب عمل میں آیا۔ خنساء وسیم (راجندر نگر)، انم حسنات (ٹولی چوکی)، ہُما غلام (خلوت)، منزہ زرین (راجندر نگر)، راحیلہ تبسم (جوبلی ہلز)، ڈاکٹر امتہ البصیر (یاقوت پورہ)، ثانیہ مریم (خلوت)، حفصہ امیمہ (نامپلی)، اے۔ ایس شفاء (راجندر نگر)، ضحیٰ وسیم (راجندر نگر)، سلمٰی خالد (بہادر پورہ)۔ اس موقع پر زونل پریسیڈینٹ جی آئی او۔ ڈاکٹر اصفیہ انم اور زونل ایچ آر سکریٹری بہن ایمن کے علاوہ تنظیمی سکریٹری جماعت اسلامی ہند شہر حیدرآباد جناب محمد عبدالماجد ذاکر اور سٹی کوآرڈینیٹر جناب محمد حسین بھی موجود تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی ان منتخب ذمہ داران کو راہ خدا استقامت عطا فرمائے اور اپنے دین کا بہترین کام ان سے لے اور تحریک اسلامی کے لئے انھیں مفید تر بنائے۔

ڈراما سماج کا آئینہ ہوتا ہے: عمر خان بیریا

سولاپور: 30؍دسمبر (اقبال باغبان): بزم غالب سولاپور کے زیر اہتمام منعقد بین المدارس اُردو ڈرامہ مقابلہ میں ایم۔ اے۔ پانگل اسکول کے ڈاکٹر ہارون رشید باغبان کا تحریر کردہ اور محمود خطیب کا ہدایت کردہ ڈراما "تین سوال" کو اوّل انعام عبدالغنی ہپرگی ٹرافی دیا گیا۔ سوشل اسکول بیڑی گھرکل کی جانب سے عرفان لالکوٹ کا ہدایت کردہ اور فرید لالکوٹ کی ہدایت میں پیش کردہ ڈراما" بڑھی بی سبحان اللہ" کو دُوّم انعام منظور عالم شیخ ٹرافی اور شمع اُردو پرائمری اسکول مجرے واڑی کے زیر اہتمام، مرحوم نسیم منان کا تحریر کردہ اور شاہین صدف اور ابرار نلامندو کی ہدایت سے مُزّین ڈراما منحوس قدم" کو سُوّم انعام شمیم بانو ٹرافی سے نوازا گیا۔ ہتاتما سمُرتی مندر میں منعقد اس مقابلے کی تقریبِ تقسیم انعام کی صدارات بزم غالب کے صدر بشیر پرواز صاحب نے کی او رُگل ہند اُردو ادبی کانفرنس کے صدر ایڈوکیٹ عمر خان بیریا نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈراما کے معروف فن کار بی۔ ایچ۔ کرجگی، راجا باغبان، شفیع کیپٹن، اعجاز منظور عالم، آصف اقبال، زبیر ہپرگی موجود تھے۔ مہمانِ خصوصی ایڈوکیٹ عمر خان بیریا نے اپنی تقریر میں کہا کہ ڈراما سماج کا آئینہ ہوتا ہے۔ اس میں سماجی کے مختلف پہلو اور مسائل کو پیش کرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ ڈراما کے ذریعے ہم فرد اور سماج کی اصلاح کر سکتے ہیں۔ اس عظیم اصلاحی کام کو انجام دینے کے لیے نوجوانوں کو پہل کرنی چاہیے۔ ڈراما کو ذریعہ معاش بھی بنایا جاسکتا ہے۔ اس کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ اس مقابلے کو کامیاب بنانے میں انتظامیہ کمیٹی کے رُکن شفیع کیپٹن، محمد حسین بخشی، ناصرالدین الندکر، عبدالشکور شعور، یوسف عالم صدیقی نے خوب محنت کی۔ پروگرام کی نظامت اور رسم شکریہ انور کمیشنر نے کی۔

انتقال

حیدرآباد 30 / ڈسمبر نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محب زماں انصار العلماء عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ جامعہ نظامیہ کے چھوٹے داماد اور مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین تولیتی انتظامی کمیٹی درگاہ حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے بہنوئی جناب سید پرویز ولد جناب سید عثمان مرحوم کا اتوار 29 / ڈسمبر کو بعد نماز عشاء مختصر سی علالت کے بعد بعمر 48 سال انتقال ہو گیا نماز جنازہ پیر 30 / ڈسمبر کو بعد نماز ظہر جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکیٹ میں ادا کی گئی ترجمان قادریت حضرت علامہ حافظ ڈاکٹر سید رضوان پاشا قادری صدر نشین دی قرآن اکیڈمی نے نماز جنازہ پڑھائی اور دعائے مغفرت کی نماز جنازہ میں مؤرخ جامعہ نظامیہ حضرت علامہ شاہ محمد فصیح الدین نظامی سابق مہتمم کتب خانۂ جامعہ نظامیہ، مفسر قرآن حضرت علامہ مفتی محمد وجیہ اللہ سبحانی نقشبندی امام جامع مسجد محبوبیہ، نور القراء حضرت مولانا حافظ و قاری محمد نور نقشبندی امام مسجد فتح شاہ، مولانا حافظ سید معین الدین قادری امام و خطیب مسجد حرا، مولانا حافظ محمد احمد حسین نقشبندی نائب خطیب مسجد محبوبیہ، مولانا قاری سید معین الدین شرفی، امام و خطیب مسجد مصطفی، مولانا قاری تراب علی قریشی نائب امام مسجد محبوبیہ کے علاوہ عزیز و اقارب اور دوست احباب کی کثیر تعداد نے شرکت کی، تدفین قبرستان درگاہ سراج المجذ وبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں عمل میں آئی - فاتحہ سہ یوم 31 / ڈسمبر کو بعد نماز عصر جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر میں مقرر ہے دیگر تفصیلات کے لئے سیل نمبر 9391301192 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر غضنفر اقبال کو گلبرگہ انمول رتن ایوارڈ تفویض

گلبرگہ: 30 دسمبر: بہمنی فاونڈیشن قلعہ گلبرگہ کی جانب سے آج دو بجے دن پروفیسر حمید سہروردی کی رہائش گاہ "سائبان" میں ڈاکٹر غضنفر اقبال کو بہمنی فاونڈیشن قلعہ گلبرگہ کا باوقار گلبرگہ انمول رتن ایوارڈ انجینئر قاضی رضوان الرحمن صدیقی مشہود کی سرپرستی میں پروفیسر حمید سہروردی کے ہاتھوں تفویض کیا گیا۔ یاد رہے کہ بہمنی فاونڈیشن قلعہ گلبرگہ کی عظیم الشان تقریب اعزازات 29 دسمبر کو منعقد کی گئی تھی۔ ڈاکٹر غضنفر اقبال مستقر پر نہیں ہونے کے سبب آج ان کو ایوارڈ تفویض کیا گیا۔ اس موقع پر محترم منظور وقار ڈاکٹر انیس صدیقی جناب محمد ایاز الدین پٹیل الحاج مجیب خان اور جناب واجد اختر صدیقی نے اپنے اظہار خیال میں بہمنی فاونڈیشن قلعہ گلبرگہ کی دینی اور تہذیبی خدمات کی ستائش کی اور ڈاکٹر غضنفر اقبال کو گلبرگہ انمول رتن ایوارڈ سے تفویض کئے جانے پر مبارکباد پیش کی اس تقریب میں جناب محمد جاوید اقبال صدیقی ڈاکٹر سید اسد اللہ مجاہد انجینئر خرم عماد انجینئر طٰہ صادق شافع مراد واسع حماد موجود تھے۔

بنوں کے جرگے نے فوجی آپریشن کی مخالفت کی

لکی مروت۔30؍دسمبر۔ ایم این این۔ ایک جرگے نے ضلع بنوں کے جانی خیل، بکاخیل اور دیگر علاقوں میں مجوزہ فوجی آپریشن کی مخالفت کا اعادہ کیا ہے اور حکومت سے کہا ہے کہ وہ خطے میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا متبادل حل تلاش کرے۔ یہ جرگہ ہفتے کے روز بنوں شہر میں پرانی گیٹ کے ایک مدرسے میں منعقد ہوا جس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال اور جانی خیل قصبے میں دہشت گردوں کے خلاف صوبائی اپیکس کمیٹی کی جانب سے آپریشن شروع کرنے کے اعلان پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جماعت اسلامی خیبر پختونخوا جنوبی کے امیر محمد ابراہیم، ایم این اے مولانا نسیم علی شاہ، ایم پی اے عدنان خان وزیر، ملک حکمت یار خان، ملک نعمت علی خان، تیمور باز خان، ملک راحت خان، ناصر خان بنگش، عبدالصمد خان، شاہ قاضی، باچا ایڈووکیٹ اور دیگر عمائدین، تاجر رہنما اور سول سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ ملاقات کے بعد میڈیا کے نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے، جے آئی کے رہنما نے مشترکہ اعلامیہ کا اعلان کیا، جس میں حکومت سے جرگے کے 16 نکاتی مطالبات پر عمل درآمد کرنے کا کہا گیا، جس کی ان کے بقول سپریم کمیٹی نے بھی توثیق کی تھی۔ انہوں نے ضلع کے جانی خیل قصبے میں فوجی آپریشن شروع کرنے کے فیصلے کو واپس لینے، برطرف پولیس اہلکاروں کی بحالی اور عمائدین اور تاجروں کے نام فورتھ شیڈول سے خارج کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ مسٹر ابراہیم نے حکومت سے یہ بھی کہا کہ وہ سیکورٹی خدشات کی وجہ سے مقامی حکام کی جانب سے بند کی گئی سڑکوں اور شریانوں کو دوبارہ کھولنے کا حکم دے اور آپریشن شروع کرنے، سڑکوں کی بندش اور انٹرنیٹ خدمات کی معطلی کے حوالے سے فیصلے کرنے سے پہلے ضلع کے منتخب نمائندوں کو ساتھ لے کر جائیں۔" اس سلسلے میں کسی بھی یکطرفہ فیصلے کو جرگہ قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسے فیصلوں میں اراکین پارلیمنٹ کی شمولیت سے سیکورٹی فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں پر لوگوں کا اعتماد بحال کرنے میں مدد ملے گی۔ جے آئی رہنما نے کہا کہ حکومت اپنے مطالبات پورے نہ کرنے کی صورت میں جرگہ آئندہ لائحہ عمل مرتب کرے گا۔ اسی روز جرگہ کے ایک اہم رکن عبدالصمد خان کو پولیس نے اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ اجلاس میں شرکت کے بعد اپنے گاؤں واپس جارہے تھے۔

کتب بینی کا فروغ: تھانے کتب میلہ 2024 کا آغاز

علم کی روشنی پھیلانے کا عزم، طلباء اور معزز شخصیات کی شرکت

تھانے: 30؍دسمبر (آفتاب شیخ) مہاراشٹر حکومت کے اعلیٰ و تکنیکی تعلیم محکمہ، کتب خانہ ڈائریکٹوریٹ، اور ضلع کتب خانہ افسر کے تعاون سے "تھانے کتب میلہ 2024 کا آغاز کوپر کھیرنے کے گیان وکاس انسٹی ٹیوٹ میں ایک پروقار تقریب کے ساتھ کیا گیا۔ اس میلے کا مقصد مطالعہ کے کلچر کو فروغ دینا اور عوام میں کتب بینی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ تقریب میں کتب خانہ ڈائریکٹر اشوک گاڈیکر، گیان وکاس انسٹی ٹیوٹ کے بانی صدر ایڈووکیٹ پی سی پاٹل، سینئر شاعر ارون ماٹرے، اور دیگر اہم شخصیات شریک ہوئیں۔ طلباء، اساتذہ، اور عوام کی بڑی تعداد نے بھی اس میلے میں بھرپور حصہ لیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ پی سی پاٹل نے کہا کہ کتابیں انسان کی ذہنی ترقی اور معاشرتی شعور بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر طالب علم کو روزانہ ایک گھنٹہ مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ علمی میدان میں آگے بڑھا جاسکے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ادارے کے طلباء کتب خریدنے اور مطالعہ کے فروغ کے لیے سرگرم رہیں گے۔ کتب خانہ ڈائریکٹر اشوک گاڈیکر نے حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے "مطالعہ ہفتہ" منصوبے کی تفصیلات بیان کیں، جو 1 سے 15 جنوری کے درمیان منعقد ہوگا۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی پسندیدہ کتابوں کا مطالعہ کریں اور ان پر تجزیاتی رپورٹس لکھ کر جمع کروائیں۔ بہترین کارکردگی دکھانے والے طلباء کو حکومت کی جانب سے انعامات دیے جائیں گے۔ کتب میلہ میں گیان وکاس انسٹی ٹیوٹ کے مختلف تعلیمی شعبوں کے طلباء نے اپنے اسکول اور کالج کی نمائندگی کی۔ علاوہ ازیں، معزز مہمانوں نے کتب کی اہمیت اور علم کے فروغ پر زور دیا۔ پروگرام کے دوران، سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور پرسنا پاٹل کو خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔ کتب میلہ کے دوران مختلف ثقافتی اور علمی پروگرامز کا انعقاد بھی کیا گیا۔ اس کے علاوہ، مثالی کتب خانوں اور بہترین قارئین کو اعزازات سے نوازا جائے گا۔ کتب بینی کا شوق پیدا کرنے کی اپیل: ضلع کتب خانہ افسر پرشانت پاٹل نے عوام سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں کتب میلہ میں شرکت کریں اور اس تحریک کا حصہ بنیں تاکہ معاشرے میں علم کے فروغ کی بنیاد رکھی جا سکے۔ پروگرام کی نظامت سنتوش جادھو نے کی، جبکہ شکریہ پرتبھا پاٹل نے ادا کیا۔

ٹولی چوکی میں مفت ہیلت کیمپ کا کامیاب انعقاد

حیدرآباد: 30؍دسمبر (راست) مائتری ہاسپٹل کی جانب سے انٹگرل فاؤنڈیشن اسکول ٹولی چوکی میں مفت ہیلت کیمپ کا کامیاب انعقاد عمل میں لایا گیا۔ اس مفت اس ہیلت کیمپ سے اسکولی طلبہ کے علاوہ قریب ساڑھے تین سو مریضوں نے استفادہ کیا۔ مائتری ہاسپٹل کے ڈاکٹرس، چائیلڈ اسپیشلسٹ ڈاکٹر مبشر احمد، ڈاکٹر انفس احمد جنرل فزیشن، گائنا کالوجسٹ ایشا سنگھ نے مریضوں کا مفت معائنہ کیا۔ کیمپ سے رجوع ہونے والے مریضوں کو بی پی، شوگر اور ای سی جی ٹسٹ کی سہولیات فراہم کی گئی اور ان میں دواؤں کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ کیمپ انچارج نذیر الدین احمد (اے جے ایم) نے انتظامات کی نگرانی کی۔

افغان مسجد پر پاکستان کے راکٹ حملے میں 3 افراد جاں بحق

کابل - 30/ دسمبر۔ ایم این این۔ افغانستان کے صوبہ پکتیا کے ضلع ڈنڈ پتن کے رہائشیوں نے بتایا ہے کہ ہفتے کے روز پاکستان کی طرف سے فائر کیے گئے راکٹ ایک مسجد پر گرنے سے تین افراد ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔ متاثرین کے کچھ لواحقین عالمی برادری سے انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مقتولین کے رشتہ دار اکرم خان نے کہا کہ پاکستان نے مارٹر فائر کیے؛ میرے دو بھائی شہید ہوئے، ہمارا ایک رشتہ دار بھی شہید ہوا، اور پانچ لوگ زخمی ہوئے۔ انہیں جوابدہ ہونا چاہئے اور مناسب جواب دینا چاہئے۔ عام شہریوں کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ مسجد میں ہمارے شہری شہید ہوئے۔ یہاں کوئی حکومت یا تنازعہ نہیں تھا۔ اس علاقے میں کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے ہم پر سخت ظلم کیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جائے اور ہمارا حق لیا جائے۔ یہ ہمارے ساتھ بہت بڑی ناانصافی ہے۔ دریں اثناء، پاکستان کے ساتھ حالیہ جھڑپوں کے بعد پکتیا کے ضلع ڈنڈ پتن کے ایک ہزار سے زائد مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

نئے سال کی خرافات اور گناہوں سے دور رہنا ضروری: مولانا صوفی ارشد چشتی ابو العلائی

حیدرآباد: 30؍دسمبر (راست) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص ملت اسلامیہ کے علاوہ کسی اور امت کے ساتھ مشابہت اختیار کرے تو وہ ہم میں سے نہیں، اور فرمایا گیا کہ تم یہود اور نصاریٰ کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔ نیا سال اور یہودیوں کی جانب سے منائے جانے والے مختلف پروگراموں، دنوں اور تہواروں سے ہم کو دور رہنا چاہئے۔ نئے سال کے جشن کے موقع پر مسلمان بھی دوسرے لوگوں کی طرح بڑا جشن مناتے ہیں۔ ناچ گانے کی محفلیں سجتی ہیں، کیک وغیرہ کاٹے جاتے ہیں اور اس لمحہ کو یادگار بنانے کیلئے لوگ بڑی بڑی دعوتیں کرتی ہیں اور آتش بازی کی جاتی ہے۔ یہ تمام چیزیں اسلامی تعلیمات کے خلاف ہیں۔ ہم کو اس سے بچنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار خانقاہ صوفیہ ابو العلائیہ منڈی میر عالم میں منعقدہ ہفتہ واری حلقہ ذکر سے مولانا صوفی ارشد چشتی ابو العلائی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں فضول چیزوں پر خرچ کی ممانعت کی گئی ہے۔ قرآن میں بیہودہ کاموں پر خرچ کرنے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔ آج ہم نئے سال کے موقع پر بے تحاشہ فضول خرچی کرتے ہیں۔ افسوس کہ پچھلے چند سالوں سے ہمارے محلہ جات اور بستیوں کی بکریز کے پاس نئے سال کے موقع پر کیکس خریدنے والوں کا ہجوم دیکھا جارہا ہے۔ بچے اپنے گھروں میں کیک وغیرہ کاٹ کر اپنے دوستوں اور گھر والوں کے ساتھ جشن مناتے ہیں۔ اس میں بچوں کی غلطی کے ساتھ ساتھ ماں کی بھی غفلت ہے جو اپنے بچوں کو گناہوں سے نہیں روک رہے ہیں اور وہ خود اس میں شامل ہو رہے ہے۔ مولانا صوفی ارشد چشتی ابو العلائی نے والدین سے اپیل کی کہ وہ نئے سال کے موقع پر اپنی اولاد پر نظر رکھیں۔ انہیں غلط دوستوں اور ماحول میں جانے سے روکیں۔ پچھلے چند سالوں میں کئی سڑک حادثات اس دن پیش آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال کا اختتام جشن کا نہیں بلکہ خود کے محاسبہ کا وقت ہے۔ ہم ہر گذرتے پل کے ساتھ موت کے قریب ہو رہے ہیں۔ اس لئے ہم کو یہ تمام برائیوں اور گناہوں سے دور رہنا چاہئے اور اہل وعیال کو دوزخ سے بچا کر جنت میں لے جانے کی ہر وقت کوشش کرنا چاہئے۔ اس موقع پر مریدین و متعقدین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

مقامی مصنوعات، مقامی فن پاروں اور مقامی فن کاروں کی پذیرائی کا پلیٹ فارم ہے مالیگاؤں فیسٹیول

مالیگاؤں: 30؍دسمبر (پریس ریلیز) مقامی فن پاروں اور فن کاروں کی ترقی و فروغ کیلئے ۲۰۱۸ء میں قائد نسل نو آصف شیخ رشید کی قیادت میں شروع کئے گئے اپنی نوعیت کے منفرد مثالی و غیر معمولی میڈ اِن مالیگاؤں فیسٹیول کے پانچویں سیزن کا آغاز ۲۴؍ جنوری سے ہوگا۔ جس کیلئے مختلف النوع اسٹالس کیٹیگری بنائی گئی ہے۔ جس میں (۱) میڈ اِن مالیگاؤں فوڈ زون (۲) میڈ ان مالیگاؤں مصالحے، چٹنی (۳) میڈ ان مالیگاؤں ٹیکسٹائل پروڈکٹس و ڈریس مٹریلس (۴) کاسمیٹکس، آرائش و زیبائش زون (۵) میڈ اِن مالیگاؤں مٹھائیاں، کولڈرنکس، کلفی، آئسکریم، سوڈا (۶) کھلونے (۷) میڈ اِن مالیگاؤں ہربل پروڈکٹس، تیل ادویات، ریمیڈیز زون (۸) ہینڈ میڈ کرافٹ اینڈ دست کاری زون (۹) ایجوکیشنل و پبلی کیشن زون (۱۰) بچوں کیلئے فن زون۔ اس طرح الگ الگ زون میں تقریباً 200 اسٹالس عوام و خواص کی تفریحِ طبع کے ساتھ ساتھ فروغ معیشت و تجارت کا ذریعہ بھی ہوں گے۔ فیسٹیول کیلئے ناسک ضلع، دھولیہ ضلع، بھیونڈی، تھانہ واحمد نگر و اورنگ آباد ضلع کے تجارتی حلقوں میں تشہیری مہم چلائی جارہی ہے۔ امید ہے کہ عام صارفین کے علاوہ بیرون سے تاجر طبقہ اور بیوپاری ہول سیلر بھی یہاں وزٹ دے کر میڈ ان مالیگاؤں پروڈکٹس و مصنوعات کا تعارف حاصل کر سکیں گے۔ فیسٹیول کے احاطہ میں ایک چھوٹا سا خوبصورت کانفرنس ہال بھی بنایا جارہا ہے۔ جہاں باہر کے بیوپاریوں کا استقبال بھی ہوگا۔ اور اُن کو جن چیزوں کی تلاش ہوگی اس کے ماہرین سے ملاقات کا مرکز یہی ٹریڈ کانفرنس زون ہوگا۔ یاد رہے کہ مالیگاؤں فیسٹیول ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کی کوششوں سے اس بامقصد تجارتی و معاشی پلیٹ فارم سے مقامی دستکاروں اور گھریلو صنعت والوں کو باہر کے لوگوں سے گھر بیٹھے رابطے کا موقع ملتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ فیسٹیول کے کلچرل ایونٹ کے ذریعے بھی یہی چاہا جاتا ہے کہ یہاں کے طلبہ اپنی مخفی صلاحیتوں کے اظہار کے ذریعے حوصلوں کی اُڑان کیلئے ایک نیا آسمان پا سکیں۔ قرأت، حمد و نعت، خوش نویسی، ڈرامہ، کراٹے شو، پیراڈ شو، غزل، حب الوطنی گیت، کوئیز، بیت بازی، ٹیلنٹ شو کے ذریعے ہر سال دو ہزار سے زائد طلبہ کو وسیع و عریض اسٹیج فراہم کیا جاتا ہے۔ اور ہر طالب علم کو انعامات سے نوازا جاتا ہے تاکہ کسی کی بھی حوصلہ شکنی نہ ہو، میڈ ان مالیگاؤں فیسٹیول کے کنوینر حافظ انیس اظہر نے بتایا کہ فوڈ زون اور سیل و ایگزیبیشن زون میں اسٹال کی بکنگ شروع ہو چکی ہے۔ پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر اسٹال کا انتخاب ہوگا۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کیلئے رابطہ کریں۔ (حافظ انیس اظہر 9511767376)۔

مہاکمبھ (یوپی) میلے کے لیے خصوصی ٹرین

ناندیڑ 30/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) پٹنہ-ناندیڑ، اورنگ آباد-پٹنہ-اورنگ آباد، کاچی گڑ-پٹنہ-کچی گوڑا اور سکندرآباد-پٹنہ-سکندرآباد خصوصی ٹرینیں پریاگ راج چھوکی کے راستے پریاگ راج، اتر پردیش میں کمبھ میلے کے لیے چل رہی ہیں۔

.1 ٹرین نمبر 07099 ناندیڑ سے پٹنہ اسپیشل ٹرین ناندیڑ سے 13 فروری 2025 کو 23.00 بجے روانہ ہوگی اور پورنا، بسمت، ہنگولی، واشیم، اکولہ، ملکاپور، کھنڈوا، اٹارسی، پپریا، نرسنگھ پور، جبل پور، کٹنی، مائہار، ستنا، مانک پور، پریاگ راج چھوکی، پنڈت دین دیال یہ اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، دانا پور سے ہوتے ہوئے تیسرے دن صبح 10.30 بجے پٹنہ پہنچے گی۔

.2 ٹرین نمبر 07100 پٹنہ تا ناندیڑ اسپیشل 15 فروری 2025 کو 15.30 بجے پٹنہ سے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے 17 فروری 2025 کو صبح 4.30 بجے ناندیڑ پہنچے گی۔اس ٹرین میں 22 بوگیاں ہوں گی۔

.3 ٹرین نمبر 07101 اورنگ آباد-پٹنہ اسپیشل ٹرین اورنگ آباد سے 19 فروری 2025 اور 25 فروری 2025 کو رات 19.00 بجے روانہ ہوگی اور جالنا، سیلو، پربھنی، پورنا، بسمت، ہنگولی، واشیم، اکولہ، ملکوا، اٹہ پور، سیلو، پربھنی میں رکے گی۔اس کے علاوہ پپیریا، نرسنگھ پور، جبل پور، کٹنی، مائیہر، ستنا، یہ مانک پور، پریاگ راج چوکی، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، دانا پور سے ہوتے ہوئے تیسرے دن صبح 10.30 بجے پٹنہ پہنچے گی۔

.4 ٹرین نمبر 07102 پٹنہ سے اورنگ آباد اسپیشل 21 فروری 2025 اور 27 فروری 2025 کو 15.30 بجے پٹنہ سے روانہ ہوگی اور 23 فروری 2025 اور 29 فروری 2025 کو بالترتیب صبح 07.45 بجے اورنگ آباد پہنچے گی۔اس ٹرین میں 22 بوگیاں ہوں گی۔

.5 ٹرین نمبر 07103 کاچی گوڑا سے پٹنہ براستہ ناندیڑ خصوصی ٹرین 22 فروری 2025 کو کاچی گوڈا سے شام 45:16 بجے روانہ ہوگی اور نظام آباد، مدکھیڑ، ناندیڑ، پورنا، بسمت، ہنگولی، واشیم، اکولا، ملکاپور، کھنڈوا، اٹار پہنچے گی۔۔پپیریا، نرسنگھ پور، جبل پور، کٹنی، میہار، یہ ستنا، مانک پور، پریاگ راج چھوکی، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، دانا پور سے ہوتے ہوئے تیسرے دن صبح 10.30 بجے پٹنہ پہنچے گی۔

.6 ٹرین نمبر 07104 پٹنہ تا کاچی گوڈا براستہ ناندیڑ اسپیشل ٹرین 24 فروری 2025 کو صبح 30:11 بجے پٹنہ سے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے 26 فروری 2025 کو صبح 00:7 بجے کاچی گوڈا پہنچے گی۔ اس ٹرین میں 22 بوگیاں ہوں گی۔

.7 ٹرین نمبر 07105 سکندرآباد سے پٹنہ براستہ ناندیڑ اسپیشل ٹرین سکندرآباد سے 07 فروری 2025 کو شام 17.00 بجے روانہ ہوگی اور نظام آباد، مدکھیڑ، ناندیڑ، پورنا، بسمت، ہنگولی، واشیم، اکولہ، ملکاپور، کھنڈوا، پپاریا، اٹار پر رکے گی۔۔نرسنگھ پور، جبل پور، کٹنی، میہار، یہ ستنا، مانک پور، پریاگ راج چھوکی، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، دانا پور سے ہوتے ہوئے تیسرے دن صبح 10.30 بجے پٹنہ پہنچے گی۔

.8 ٹرین نمبر 07106 پٹنہ تا سکندرآباد براستہ ناندیڑ اسپیشل 09 فروری 2025 کو 30:15 بجے پٹنہ سے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے 11 فروری 2025 کو صبح 30:11 بجے سکندرآباد پہنچے گی۔اس ٹرین میں 20 بوگیاں ہوں گی۔

یکم/اور۲/ جنوری کو پربھنی وہنگولی اضلاع کا تبلیغی اجتماع، دولاکھ سے زائد افراد کی شرکت متوقع

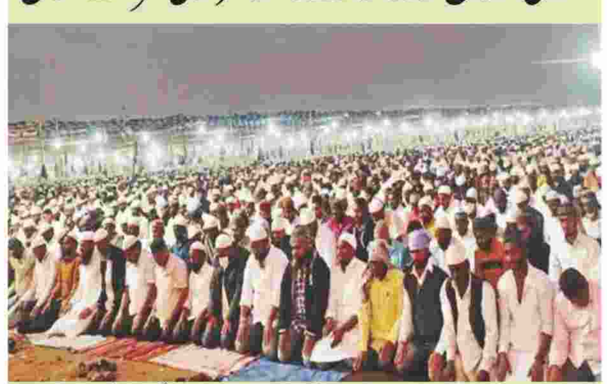

پربھنی :30/دسمبر (ورق تازہ نیوز) شہر سے قریب جنتور روڈ پر 80 ایکڑ اراضی پر پربھنی اور ہنگولی ضلعے کا تبلیغ اجتماع یکم اور دو جنوری 2025 کو ہو رہا ہے جس میں تقریباً دو لاکھ افراد کی شرکت متوقع ہے۔ پربھنی و ہنگولی کے علاوہ اجتماع گاہ میں پڑوسی اضلاع سے بھی لوگ پہنچیں گے۔اس اجتماع کی تیاریاں گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے جوش وخروش کے ساتھ جاری ہیں۔اجتماع گاہ میں ایک بڑا شامیانہ نصب کیا گیا ہے جس میں ایک لاکھ سے زائد افراد کے بیٹھنے کا انتظام ہے۔ بجلی پانی اور قیام کا خصوصی نظم کیا گیا ہے۔اجتماع گاہ کے بازو لوگوں کیلئے کھانے اور چائے کی ہوٹلیں قائم کی گئی ہیں۔ صاف صفائی کی ذمہ داری رضا کار تنظیموں کو سونپی گئی ہے۔ سینکڑوں رضا کار ورکرز کام کر رہے ہیں۔آخری دن ۲/جنوری کو اجتماعی طویل دعا پر اجتماع اختتام عمل میں آئے گا۔

پربھنی: سومناتھ سوریاونشی، وجے وکوڈے کے اہل خانہ سے ملاقات

دونوں خاندانوں کو یقینی طور پر حکومت کی طرف سے مدد ملے گی: آٹھولے

پربھنی: 30/ڈسمبر :(جے آئی ایم اے سی اے) سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کے مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے آج آنجہانی سومناتھ سوریاونشی اور امبیڈکری تحریک کے آنجہانی عوامی لیڈر وجے واکوڑے کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کی طرف سے دونوں خاندانوں کی ضرور مدد کی جائے گی۔ مسٹر اٹھاولے نے سومناتھ سوریاونشی کے غم کے بارے میں ان کے خاندان سے سیکھا۔ پربھنی میں جو ہوا وہ افسوسناک ہے۔ہم وزیر اعلی دیویندر فڑنویس سے ملنے جا رہے ہیں تاکہ اس معاملے کی شفاف طریقے سے جانچ کی جائے اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ حکومت سوریاونشی کے اہل خانہ کے ساتھ ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ مسٹر اٹھاولے امبیڈکری تحریک کے آنجہانی عوامی لیڈر وجے واکوڑے کے اہل خانہ راہول نگر میں ان کے گھر گئے۔ اٹھاولے نے تسلی کے ساتھ ملاقات کی۔ ضلع ایک اچھے رہنما سے محروم ہو گیا ہے جس نے کمیونٹی کے لیے جذبے سے کام کیا۔ ان کی موت سے امبیڈکری تحریک کو بڑا دھچکا لگا ہے۔انھوں نے کہا کہ ان کی یادگار کے لیے ضرور کوشش کی جائے گی۔اٹھاولے نے اس موقع پر کہا۔دریں اثناء گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس میں ہونے والی ایک میٹنگ میں مسٹر۔ اٹھاولے ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ رویندر سنگھ پردیشی اور ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے نے واقعہ اور اس معاملے میں کی گئی کارروائی کا تفصیلی جائزہ پیش کی۔ اس موقع پر ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر انورادھا ڈھولکاری، سب ڈویژنل آفیسر دتو شیوالے موجود تھے۔

کم عمری کی شادی سے پاک ضلع بنانے کے لیے عوامی بیداری پر توجہ دیں: کلکٹر

چائلڈ میرج اریڈیکیشن ڈسٹرکٹ ایکشن ٹیم کا جائزہ اجلاس کا اختتام

ناندیڑ:30/دسمبر (ورق تازہ نیوز) ضلع میں بچوں کی شادی کو روکنے کے لیے خواتین کے بچوں کی ترقی کے محکمے، یونیسیف 3SBC کی جانب سے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ 18 سال سے کم عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں سے شادی نہ کرنے کی سزا سب کو معلوم ہونی چاہیے۔کلکٹر ابھیجیت راوت نے مشورہ دیا کہ عوام میں بیداری اور قانون کی بیداری پر زور دیا جانا چاہیے۔چائلڈ میرج اریڈیکیشن ڈسٹرکٹ ایکشن ٹیم کی ایک جائزہ میٹنگ آج کلیکٹر آفس میں ابھیجیت راوت کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ وہ اس وقت بات کر رہے تھے۔اس موقع پر ضلع پریشد کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر (خواتین اور بچوں کی بہبود) پرشانت تھوراٹ، میونسپل ڈپٹی کمشنر اجیت پال سنگھ سندھو، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر پرائمری سنتوش شیٹکر، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری رام چندر پچگے، ڈاکٹر۔ ودیا جھائن، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ایس ڈی۔ پوار، چندا راولکر، نہرو یوتھ سینٹر کے کوآرڈینیٹر، ڈاکٹر سوامی رامانند تیرتھا ودیا پیٹھا۔ امول پربھاکر کالے، یونیسیف، ایس بی سی 3 کے سینئر پروجیکٹ کوآرڈینیٹر وکاس کامبلے، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر مونالی دھووے وغیرہ موجود تھے۔ضلع میں کم عمری کی شادی کی روک تھام کے لیے شہریوں تک قانونی کارروائی کے بارے میں معلومات پہنچانا اور اس معاملے پر عوام میں شعور و آگہی پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔کلکٹر ابھیجیت راوت نے کہا کہ اس سال گرلز ڈے کے موقع پر والدین کو حلف لکھ کر آگاہ کرنے کی سرگرمیاں کی جائیں نہ کہ لڑکیوں کی کم عمری کی شادی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اساتذہ کو یہ آگاہی پیدا کرنے پر توجہ دینی چاہیے کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں کو چائلڈ میرج کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ضلع خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے ناندیڑ نے یونیسیف اور ایس بی سی 3 ممبئی کے تعاون سے ناندیڑ ضلع کو کم عمری کی شادی سے پاک بنانے کے لیے گزشتہ 4 ماہ کے دوران کیے گئے اقدامات اور اگلے مہینے میں کی جانے والی منصوبہ بندی کا جائزہ پیش کیا۔ وقت اس کے علاوہ گزشتہ دور میں منعقد کیے گئے مختلف پروگراموں جیسے کہ طلبہ کے اجلاس، اسکولی بچوں کے لیے والدین کے آگاہی سیشن پروگرام کے حوالے سے ایک پریزنٹیشن بھی پیش کی گئی۔

پبلک سروس رائٹس کمیشن کے کمشنر دلیپ شندے کا دورہ

ناندیڑ: 30 دسمبر: چھترپتی سنبھاجی نگر ریونیو ڈپارٹمنٹ مہاراشٹر پبلک سروس رائٹس کمیشن کمشنر دلیپ شندے ناندیڑ آرہے ہیں اور ان کے دورے کا پروگرام درج ذیل ہے۔

جمعرات 3 جنوری 2025 کو صبح 8.30 بجے دیوگیری ایکسپریس کے ذریعے ناندیڑ پہنچیں گے۔صبح 11.30 بجے سے دوپہر 12.30 بجے تک کلکٹر، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولس، چیف ایگزیکٹیو آفیسر، میونسپل کمشنر کے ساتھ میٹنگ میں حاضری۔ ایک بجے اور دوپہر دو بجے کے درمیان ریزرو کریں۔ دوپہر 2 بجے ضلع بسمت (ہنگولی) جائیں گے

شادی خانہ ابادی

ناندیڑ: محمد مصطفیٰ حسین (بی سی اے ایم سی اے) ولد محمد مشتاق حسین چنو بھائی کا عقد سعید شیخ اسماعیل ساکن ناندیڑ کی دختر سے تزک و احتشام کے ساتھ انجام پایا۔تقریبا دعوت ولیمہ مسنونہ ۰۳ دسمبر 2024 بر اتوار بعد نماز مغرب ڈیلکس فنکشن ہال مین منعقد ہوا۔ جس میں عزیز و اقارب اور معززین شہر کی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ یہ تقریب محمد اختر حسین محمد اظہر حسین کی سرپرستی میں شاندار پیانے پر عمل میں ائی

کیا سڈنی ٹیسٹ کے بعد روہت شرما ریٹائرمنٹ کا کریں گے اعلان؟

ملبورن؛ ملبورن ٹیسٹ میں شکست کے بعد ہندوستانی ٹیم کے لیے ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کی راہ انتہائی مشکل ہوگئی ہے۔اس کے ساتھ ہی ہندوستانی کپتان روہت شرما کے ریٹائرمنٹ کو لے کر باتوں نے زور پکڑ لیا ہے۔ ملبورن ٹیسٹ میں ٹیم کو ملی شکست کے بعد ایک میڈیا رپورٹ نے کچھ ایسا لکھا ہے جس نے دنیائے کرکٹ میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ روہت شرما جلد ٹیسٹ کرکٹ کو الوداع کہنے والے ہیں۔ دعویٰ تو یہاں تک ہے کہ روہت شرما سڈنی ٹیسٹ کے بعد ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔قابل ذکر ہے کہ سڈنی ٹسٹ 3 جنوری سے شروع ہوگا۔ یہ مقابلہ اگر پورے پانچ دن تک چلا اور میڈیا رپورٹ پر یقین کیا جائے تو پھر 7 جنوری روہت شرما کے ٹیسٹ کیریئر کا ا؟ خری دن ہوسکتا ہے۔

'DCDC' کے ذریعے ضلعی کوآپریٹو کی بحالی، کمپیوٹرائزیشن میں ضلع II

ناندیڑ:29 دسمبر: کوآپریٹو تحریک کو مضبوط بنانے اور کوآپریٹو تحریک کو نچلی سطح پر لوگوں تک پہنچانے اور اس کی تاثیر کو بڑھانے کے لیے ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کمیٹی (DCDC) قائم کی گئی ہے۔ کمپیوٹرائزیشن میں ضلع کو ریاست میں دوسرا مقام حاصل ہوا ہے۔ضلع میں ڈی سی ڈی سی کے ذریعے بہت ساری سرگرمیاں چل رہی ہیں۔ا سکیم کے تحت ضلع کی 64 مختلف کوآپریٹو سوسائٹیز کو کمپیوٹرائزڈ کیا گیا ہے۔اس میں ہمارا ناندیڑ ضلع ریاست میں دوسرے نمبر پر ہے۔اس کے مطابق، 64 مختلف کوآپریٹو سوسائٹیز اب 'گولائیو' کے مرحلے پر چلی گئی ہیں۔ 84 پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ کوآپریٹو یعنی PSCs یعنی PAX نے ہمارے ضلع میں سٹیزن سروس سینٹرز (CSCs) شروع کیے ہیں۔گاؤں میں کمپیوٹر کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ ہمارے ضلع میں 11PaxPSC کو پردھان منتری جنوشدھی کیندر کے لیے تین جگہوں پر شروع کیا گیا ہے۔اسی طرح ہمارے ضلع کے 7 اداروں کا ڈی پی آر اناج ذخیرہ کرنے اور پروسیسنگ کے منصوبے کے تحت جمع کرایا گیا ہے۔مذکورہ ڈی پی آر منظوری کے لیے ڈسٹرکٹ سینٹرل بینک کے پاس ہے چار اداروں نے پردھان منتری کسان سمردھی کیندر شروع کیا ہے۔اسی طرح ضلع کی تمام گرام پنچایتیں ایک یا دوسرے مختلف ورکنگ کوآپریٹو کے تحت آئیں گی۔ یہ مقصد بھی پورا ہو گیا۔تمام گرام پنچایتیں کسی نہ کسی کوآپریٹو تنظیم کے تحت منسلک ہیں۔آئندہ مرحلے میں ضلع میں 5 تنظیموں کے ذریعے پٹرول پمپس شروع کرنے کا عمل جاری ہے۔اس کے مطابق، ضلع ایل پی جی گیس کی تقسیم کا کام دینے کے لیے کارروائی جاری ہے، اس سلسلے میں کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کوآرڈینیٹر ہے اور اس کمیٹی کے تمام ممبران یعنی کلکٹر، چیف ایگزیکٹیو آفیسر، اپر کلکٹر، ڈپٹی کمشنر انیمل ہسبنڈری، ڈیری ڈیولپمنٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر فشریز، ڈسٹرکٹ منیجر نابارڈ، منیجنگ ڈائریکٹر دودھ سنگھ، منیجنگ ڈائریکٹر فشریز سنگھ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ سنٹرل بینک سبھی اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ ڈسٹرکٹ ڈپٹی رجسٹرار (DDR) اس کے کنوینر اور ممبر سکریٹری ہیں۔

ہندوستان کی بڑھتی ہوئی تیل کی طلب عالمی کھلاڑیوں کو راغب کر رہی ہے۔رپورٹ

نئی دلی۔؟30 دسمبر۔ایم این این۔ ایس اینڈ پی گلوبل کموڈیٹی انسائٹ کے مطابق، بھارت 2024 کو اپنے تیل کی طلب میں اضافے کی شرح کے ساتھ ہمسایہ ملک چین کو پیچھے چھوڑ رہا ہے، یہ رجحان اگلے سال تک پھیلنے کی توقع ہے۔ ہندوستان تیزی سے بڑھتے ہوئے ایندھن کی کھپت کے مراکز میں سے ایک بن گیا ہے۔

والمیک کراڈ پر مکوکا کب لگے گا؟

والمیک کراڈ پر جان بوجھ کر کارروائی نہیں کی جا رہی، جتیندر اوہاڑ کا سنگین الزام

ممبئی: بیڑ کے سرپنچ قتل معاملے میں دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، لیکن والمیک کراڈ کا نام شامل نہ ہونے پر اپوزیشن نے سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی- شرد چندر پوار کے اسمبلی لیڈر جتیندر اوہاڑ نے اس مسئلے پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا ہے کہ والمیک کراڈ جو دفعہ 302 کے تحت ملزم ہے، اس پر جان بوجھ کر کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ حکومت اس معاملے کو طول دے کر اسے عوام کی یادداشت سے محو ہونے کی منتظر ہے تاکہ اس معاملے کو رفع دفع کر دیا جائے۔ جتیندر اوہاڑ نے الزام عائد کیا ہے کہ حکومت کی سست روی اور والمیک کراڈ کا نام مقدمے سے غائب ہونا حکومت اور مجرم کے درمیان سیاسی مفاہمت کی واضح مثال ہے۔ اوہاڑ نے اسمبلی میں وزیر اعلیٰ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے بیڑ کے قتل معاملے کی عدالتی تحقیقات اور مکوکا نافذ کرنے کی یقین دہانی کروائی تھی، لیکن اب تک اس سلسلے میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی 24 گھنٹوں میں مکمل ہونی چاہیے تھی، لیکن حکومت اسے مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ جتیندر اوہاڑ نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔ سرکاری ذمہ داری نبھانے کے بجائے اجیت پوار اسمبلی میں بی جے پی کے ایم ایل اے سریش دھس کو اشارے کرتے نظر آئے، جس کا مقصد سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ اوہاڑ نے سابقہ حکومت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جب شرد پوار کی قیادت والی حکومت تھی، تب انا ہزارے کے الزامات کے بعد شرد پوار نے سریش جین، نواب ملک، پدم سنگھ پاٹل اور وجے کمار گاوت سے استعفے طلب کیے تھے۔ موجودہ حکومت کو بھی اسی اخلاقی معیار کو اپنانا چاہیے۔ اوہاڑ نے والمیک کراڈ کو لے کر مزید سوالات اٹھائے اور کہا کہ کیا والمیک کراڈ حکومت کے تحفظ میں ہے؟ اقتدار میں رہنے والوں نے داؤد کو پکڑنے کے دعوے کیے تھے، لیکن والمیک کراڈ کو گرفتار کرنے میں ناکام ہیں۔ اس سے حکومت کی ناکامی اور سیاسی مفاہمت کا پردہ فاش ہو رہا ہے۔ جتیندر اوہاڑ نے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے معاملات پر خاموش نہ رہیں اور حکومت سے جوابدہی کا مطالبہ کریں۔ اس موقع پر اوہاڑ نے کیرالہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ کیرالہ، جو تعلیم اور خواندگی میں بھارت کی نمبرون ریاست ہے، کبھی دہشت گردی کی ریاست نہیں بن سکتی۔ وہاں کے عوام نے کبھی بی جے پی کو منتخب نہیں کیا اور فرقہ پرستی کے خلاف مضبوط موقف اختیار کیا ہے۔

سی سی یوم جمہوریہ کیمپ۔2025 917 لڑکیوں سمیت 2,361 کیڈٹس شرکت کریں گے

نئی دلی۔؟30 دسمبر۔ایم این این۔این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ۔2025 کا ا؟غاز کریاپا پریڈ گراو؟نڈ، دہلی کینٹ میں ا؟ج 30 دسمبر 2024 کو "سروا دھرم پوجا" کے ساتھ ہوا۔ 917 لڑکیوں کی شرکت کے ساتھ، اس سال کے کیمپ میں لڑکیوں کی سب سے زیادہ تعداد دیکھنے کو ملے گی۔ ملک کی تمام 28 ریاستوں اور 08 مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کل 2,361 کیڈٹس ایک ماہ طویل کیمپ میں حصہ لے رہے ہیں۔اس شرکت میں جموں و کشمیر اور لداخ کے 114 کیڈٹس اور شمال مشرقی خطہ کے 178 کیڈٹس شامل ہیں جو "منی انڈیا" کا مائیکرو کاسم پیش کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، 14 دوستانہ غیر ملکی ممالک (FFCs) کے کیڈٹس اور ا؟فیسرز بھی یوتھ ایکسچینج پروگرام (YEP) کے ایک حصے کے طور پر کیمپ میں شرکت کریں گے۔

اسلحہ لائسنس کی تجدید کا مطالبہ

ناندیڑ:30 دسمبر (ورق تازہ نیوز):۔کلکٹر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناندیڑ نے ان اسلحہ لائسنس یافتگان سے اپیل کی ہے جن کے اسلحہ لائسنس

کی مدت 31 دسمبر 2024 کو ختم ہو رہی ہے وہ اگلی مدت کے لیے اپنے اسلحہ لائسنس کی تجدید کرائیں۔لائسنس ہولڈر کو اگلی مدت میں اپنے اسلحہ لائسنس کی تجدید کے لیے تجویز کردہ فیس (کرنسی میں) حکومت کو ادا کرنی ہوگی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس میں اپنے اسلحہ لائسنس میں درج آتشیں اسلحہ کی تصدیق کرنے کے بعد، مقررہ فارمیٹ میں درخواست، تاریخ پیدائش کا ثبوت، پین کارڈ، آدھار کارڈ، ایک پاسپورٹ کی تصویر اور اصل اسلحہ لائسنس کے ساتھ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس ناندیڑ میں جمع کرائیں۔ کلکٹر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناندیڑ نے بھی درخواست کی گئی ہے کہ متعلقہ اضلاع کے تمام اسلحہ لائسنس ہولڈر اس بات کا نوٹس لیں۔

जा.क्रं / नांवाशमनपा/ क्षे.का.क्र.५.इतवारा /१५२४ २०२४
नांदेड वाघाळा शहर,महानगरपालिका ,नांदेड
दनांक ०३-१०-२०२४

संचिका क्र.114/40/क्षे.का.क्र.05/2023-24. **जाहिर प्रगटन**

प्रकरण : नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, **श्री/श्रीमत. रफत सुलताना अब्दुल मुबीन रा.हजरत इनामनगर नांदेड.** यांची या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, सि.स.नं./शेत सर्व्हे नं.**132/क/1** पैकी प्लॉट/दुकान/फ्लॉट नं.**70.**ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता नं. **9-7** पि.नं.**(40509091500)** **श्री/श्रीमती.मोहम्मद शब्बीर पि.अ.रऊफ बागवान 2) मोहम्मद सलीम पि.अ.रऊफ बागवान लिंक :-** जैदपाशा चांदपाशा पठाण च्यानावे असलेली मालमत्ता यांच्याकडून अर्जदाराने वारसा आधारे/ हक्कसोड/खरेदी खत क्र. 2875 दि. 15/07/2024 आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नावे कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी, या संबंधीत कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्र प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावे. वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नाव हास्तांतरण नोंद घेण्यास येईल.

सा.आयुक्त,
नांदेड वाघाळा शहर
महानगरपालिका,नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔